سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 166 | صفحات: 08 | ۱۹ جون ۲۰۲۶ء بروز جمعۃ المبارک بمطابق ۳ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ | Friday 19th June 2026 | جلد نمبر 58

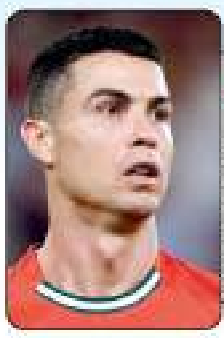

سفر ختم نہیں ہوا ہے: رونالڈو

نیرج چوپڑا کی واپسی پر نظریں

مودی، ٹرمپ ملاقات میں بھارت، امریکہ تعلقات کو نئی سمت دینے پر اتفاق

ملاحوں کے تحفظ اور مجوزہ تجارتی معاہدے سمیت متعدد اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

سرینگر/ یو این ایس/ وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان جی-7 سربراہی اجلاس کے موقع پر ہونے والی اہم ملاقات میں دو طرفہ تعلقات، عالمی سلامتی، مشرق وسطیٰ کی صورتحال، ملاحوں کے تحفظ اور مجوزہ تجارتی معاہدے سمیت متعدد اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے گزشتہ ایک سال کے دوران بعض معاملات پر پیدا ہونے والی کشیدگی کو کم کرنے اور تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ یو این ایس کے مطابق ملاقات کے دوران وزیر اعظم مودی نے امریکی صدر کی جانب سے ایران کے ساتھ امن معاہدے کے لیے کی جانے والی کوششوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے عالمی بحری تجارت اور سمندری راستوں کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز عالمی معیشت کیلئے نہایت اہم گزرگاہ ہے اور اس کا کھلا اور محفوظ رہنا عالمی تجارت کے تسلسل کیلئے ضروری ہے۔ مودی نے خاص طور پر دنیا بھر کے سمندری راستوں پر خدمات انجام دینے والے لاکھوں بھارتی ملاحوں کی سلامتی کا معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی بحری تجارت میں بھارتی ملاحوں کا اہم کردار ہے اور ان کی حفاظت بھارت کیلئے اولین ترجیح ہے۔ وزیر اعظم نے امید ظاہر کی کہ ایران کے ساتھ طے پانے والے امن معاہدے پر عملدرآمد کے دوران ملاحوں کے تحفظ کو خصوصی اہمیت دی جائے گی۔/2

پونچھ میں سرچ آپریشن کے دوران

پاکستانی کرنسی اور موبائل نمبرز برآمد

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع پونچھ میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے چلائے گئے ایک سرچ آپریشن کے دوران پاکستانی کرنسی نوٹ اور پاکستانی موبائل فون نمبرز پر مشتمل ایک ہاتھ سے لکھی گئی پرچی برآمد ہونے کے بعد سیکورٹی ایجنسیوں نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق مینڈھر سیکٹر میں قومی شاہراہ 144A کے نزدیک بھٹاودریاں علاقے میں 118 میڈیم ریجمنٹ آرٹلری کی روڈ اوپننگ/1

”امریکہ ایران کے درمیان معاہدہ نافذ العمل ہو گیا“

ڈونالڈ ٹرمپ نے پیرس میں اور صدر ایران نے تہران میں دستخط کئے

پیرس/ یو این آئی/ امریکہ اور ایران نے جنگ ختم کرنے کے لیے ایک مفاہمت نامے (ایم او یو) پر دستخط کر دیے ہیں۔ اس معاہدے پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بدھ کو فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون کے ساتھ ملاقات کے دوران پیرس کے ورسلز پیلس میں دستخط کیے، جبکہ ایران کے صدر پزشکیان نے تہران میں اس پر دستخط کیے۔ دونوں رہنماؤں کے دستخط کے بعد ہندوستانی وقت کے مطابق جمعرات کی صبح پانچ بجے سے یہ معاہدہ نافذ العمل ہو گیا۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق 14 نکاتی معاہدے میں کہا گیا ہے کہ ایران کے پاس کبھی بھی جوہری ہتھیار نہیں ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی اس میں ایران کی تعمیر نو اور اقتصادی ترقی کے لیے 300 ارب ڈالر کے فنڈ کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ تاہم امریکہ کے لیے اس میں حصہ ڈالنا لازمی نہیں ہے۔ یہ معاہدہ امریکہ، ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی شروع ہونے کے چار ماہ بعد طے پایا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے اس معاہدے کو کارکردگی پر مبنی قرار دیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ ایران کو فائدہ تبھی ہوگا جب وہ اپنے وعدوں کی پاسداری کرے گا۔ رپورٹ کے مطابق معاہدے کے تحت ایران میں جنگ ختم ہوگی اور لبنان میں بھی تنازعہ ختم کرنے کی بات کہی گئی ہے۔ ساتھ ہی آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے اور امریکہ کی بحری ناکہ بندی ختم کرنے کا بھی ذکر ہے۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے سوشل میڈیا پر مسٹر ٹرمپ کے اس معاہدے پر دستخط کرنے کی ویڈیو پوسٹ کرتے ہوئے بدھ کو لکھا کہ صدر ٹرمپ نے آج رات ورسلز میں ایران اور امریکہ کے درمیان معاہدے پر دستخط کر دیے ہیں۔ یہ معاہدہ دیرپا امن کی راہ ہموار کرتا ہے اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کی اجازت دیتا ہے۔ یہ ہمارے ہم وطنوں کے لیے درست سمت میں ایک ضروری قدم ہے جس سے جلد ہی توانائی کی قیمتوں میں کمی آئے گی۔

امریکہ نے ایران کے ساتھ مفاہمت کے متن کو پڑھ کر سنایا

واشنگٹن/ یو این آئی/ امریکہ 30 روز میں بحری ناکہ بندی مکمل ختم کردے گا۔ متن کے مطابق فریقین تمام محاذوں بشمول لبنان مستقل جنگ بندی پر اتفاق کرچکے ہیں۔ فریقین نے جنگ یا طاقت کے استعمال سے گریز اور لبنان کی خودمختاری کے احترام کا عہد کیا۔ امریکا اور ایران ایک دوسرے کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام کریں گے۔ دونوں ممالک اندرونی معاملات میں مداخلت سے اجتناب کریں گے۔ فریقین 60 دن کے اندر حتمی معاہدے پر مذاکرات مکمل کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس مدت میں باہمی رضامندی سے توسیع بھی ممکن ہوگی۔ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کے 30 روز میں امریکہ بحری ناکہ بندی مکمل ختم کردے گا۔ امریکی افواج بھی ایران کے اطراف سے ہٹالی جائیں گی۔ ایران کی تعمیر نو اور اقتصادی ترقی پلان کی مالیت 300 ارب ڈالر ہوگی۔ متن کے مطابق ایران 60 دن کیلئے خلیج فارس اور بحیرہ عمان کے درمیان تجارتی جہازوں کی محفوظ بنائے گا۔ تہران 60 دن کیلئے آبنائے ہرمز سے بلا معاوضہ آمدورفت یقینی بنائے گا۔ ایران بارودی سرنگوں و دیگر رکاوٹیں/8

پونچھ میں فوجی جوان مردہ پایا گیا، تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے

جموں/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے ضلع پونچھ میں 17 اور 18 جون کی درمیانی شب راشٹریہ رائفلز کے ہیڈ کوارٹر میں ایک فوجی جوان مردہ حالت میں پایا گیا، جس کے بعد واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق واقعے کے وقت فوجی جوان ڈیوٹی پر موجود تھا جب اسے مردہ پایا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ موت کی وجوہات کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ معاملے کی باقاعدہ انکوائری شروع کر دی گئی ہے۔

پائین شہر کے علاقہ گوجوارہ میں سڑک دھنس جانے سے مشکلات

متبادل راستہ اختیار کرنے سے عوام کا وقت اور پیسہ ضائع ہو رہے ہیں

سرینگر/ یو این ایس/ پائین شہر کے گوجوارہ علاقے میں ایک رابطہ سڑک کے اچانک دھنس جانے سے مقامی آبادی اور روزانہ سفر کرنے والے افراد کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ سڑک کے بیچوں بیچ پڑنے والے بڑے شگاف نے نہ صرف ٹریفک کی روانی متاثر کی ہے بلکہ راہگیروں اور قریبی مکینوں کی سلامتی کیلئے بھی سنگین خطرات پیدا کر دیے ہیں۔ مقامی باشندوں کے مطابق سڑک کئی روز قبل دھنس گئی تھی، تاہم متعلقہ حکام کی جانب سے ابھی تک مستقل مرمتی کام شروع نہیں کیا گیا۔ متاثرہ مقام کے ارد گرد حفاظتی انتظامات بھی ناکافی ہیں جس کے باعث حادثات کا خدشہ ہر وقت موجود رہتا ہے۔ یو این ایس کے مطابق علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ سڑک کے نیچے زمین بیٹھ جانے سے ایک بڑا گڑھا بن گیا ہے جو وقت گزرنے کے ساتھ مزید پھیل سکتا ہے۔ ان کے مطابق بارشوں کے دوران صورتحال مزید سنگین ہو سکتی ہے کیونکہ پانی جمع ہونے سے سڑک کا مزید حصہ متاثر ہونے کا اندیشہ ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ یہ رابطہ سڑک/5

امرناتھ یاتریوں اور کھیر بھوانی عقیدت مندوں سے وزیر اعلیٰ کی اپیل

جموں و کشمیر میں امن، بھائی چارے اور ہم آہنگی کے لیے دعا کریں

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو سالانہ کھیر بھوانی میلہ اور آئندہ امرناتھ یاترا میں شرکت کرنے والے عقیدت مندوں اور یاتریوں سے اپیل کی کہ وہ جموں و کشمیر میں امن، بھائی چارے اور ہم آہنگی کے لیے دعا کریں۔ وزیر اعلیٰ نے یہ اپیل ضلع گاندربل میں واقع کھیر بھوانی مندر کے دورے کے دوران کی، جہاں انہوں نے 22 جون کو منعقد ہونے والے سالانہ میلے کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اپنے دورے کے دوران عمر عبداللہ نے عقیدت مندوں کے لیے فراہم کی جانے والی سہولیات کا معائنہ کیا اور مندر کے پجاریوں سے میلے کی تیاریوں کے بارے میں بات چیت کی۔ اس میلے میں ہر سال ملک اور بیرون ملک سے ہزاروں یاتری، بالخصوص کشمیری پنڈت، شرکت کرتے ہیں۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کھیر بھوانی میلہ ایک مقدس موقع ہے، جب عقیدت مند دیوی کی برکتیں حاصل کرنے کے لیے جمع ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ”22 جون کو دنیا کے مختلف حصوں سے عقیدت مند یہاں حاضری دینے اور دعائیں مانگنے آئیں گے۔ میں یہاں صرف وزیر اعلیٰ کے طور/3

ایران 300 ارب ڈالر فنڈ تک رسائی حاصل کر سکتا ہے/ ٹرمپ

ایران کا بہت سارا پیسہ منجمد کیا ہے اور وقت آنے پر یہ واپس کریں گے

واشنگٹن/ یو این آئی/ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے 300 ارب ڈالر کے فنڈ کو اس کے اچھے برتاؤ سے مشروط کر دیا۔ ایک بیان امریکی صدر نے کہا کہ ایران کے ساتھ حتمی معاہدے کے لیے 60 دن کی مدت کوئی مشکل ڈیڈ لائن نہیں، امریکی فوج کچھ عرصے تک خلیج میں موجود رہے گی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کا بہت سارا پیسہ منجمد کیا ہے اور وقت آنے پر یہ واپس کریں گے، ایران نے مثبت رویہ اپنایا تو پابندیوں کے حوالے سے پیشرفت ہو سکتی ہے جب کہ ایران اچھا برتاؤ کرے گا تو 300 ارب ڈالر کے فنڈ تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ ایران راضی ہے کہ وہ ایٹم بم بنانے کا نہ حاصل کرے گا، جوہری ذخائر سے متعلق گفتگی بات چیت بھی جلد شروع ہو جائے گی۔ ٹرمپ کے مطابق اسرائیلی رہنما معاہدے سے خوش ہیں۔ اس کے علاوہ ٹرمپ نے پاکستان اور قطر کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور قطر نے مذاکرات کے لیے بہت کام کیا۔

وزیر داخلہ امت شاہ کی امریکی سفیر سرجیو گور کی سے ملاقات

انسداد دہشت گردی اور غیر قانونی نشہ سے عوام کو محفوظ رکھنے پر تبادلہ خیال

سرینگر/ یو این ایس/ بھارت میں امریکہ کے سفیر سرجیو گور نے جمعرات کو مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملاقات کی، جس کے دوران دہشت گردی، منشیات کی اسمگلنگ اور سرحدی سلامتی سمیت مختلف اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یو این ایس کے مطابق سرجیو گور نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ ان کی وزیر داخلہ امت شاہ کے ساتھ ایک نہایت مفید اور مثبت ملاقات ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے دہشت گردی کے خلاف تعاون کو مزید مضبوط بنانے، منشیات اور غیر قانونی نشہ آور اشیاء سے عوام کو محفوظ رکھنے، سرحدی سلامتی کو موثر بنانے اور دونوں ممالک میں جرائم پیشہ عناصر کو قانون/4

امرناتھ یاترا کیلئے قومی شاہراہ پر کثیر سطحی سیکورٹی حصار قائم

یاترا سے قبل پر سیکورٹی سخت، ڈرون ٹیکنالوجی سے نگرانی

سرینگر/ یو این ایس/ سالانہ امرناتھ یاترا 2026 کے پیش نظر سیکورٹی ایجنسیوں نے سری نگر، جموں قومی شاہراہ اور مقدس امرناتھ غار کی جانب جانے والے تمام اہم راستوں پر سیکورٹی انتظامات مزید سخت کر دیے ہیں۔ 3 جولائی سے شروع ہونے والی اور 28 اگست تک جاری رہنے والی 57 روزہ یاترا کے دوران ملک بھر سے لاکھوں عقیدت مندوں کی آمد متوقع ہے، جس کے پیش نظر حکام نے ایک جامع اور کثیر سطحی سیکورٹی نظام نافذ کیا ہے۔ حکام کے مطابق سیکورٹی گرڈ میں سینٹرل ریزرو پولیس فورس، جموں و کشمیر پولیس، بھارتی فوج اور دیگر مرکزی مسلح پولیس فورسز شامل ہیں۔ یاترا کے راستوں اور اہم مقامات کی حفاظت کے لیے تقریباً 700 کمپنیوں پر مشتمل سیکورٹی فورسز کو تعینات کیا جا رہا ہے۔ یو این ایس کے مطابق سیکورٹی نظام کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کیا گیا ہے جس میں ڈرونز، مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی فیشل ریکگنیشن نظام، وسیع سی سی ٹی وی نیٹ ورک، اینٹی ڈرون سسٹم اور جدید نگرانی کے آلات شامل/6

منشیات فروش کی ساڑھے تین لاکھ روپے مالیت کی گاڑی ضبط/ پولیس

غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے خریدی گئی تھی/ حکام

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر میں منشیات کے خلاف جاری ”100 روزہ نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان“ کے تحت گاندربل پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی مہم جاری رکھتے ہوئے ایک مبینہ منشیات فروش کی تقریباً 3.50 لاکھ روپے مالیت کی گاڑی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کر لی ہے۔ پولیس کے مطابق ضبط کی گئی گاڑی ارشد شفیع بٹ نامی مبینہ منشیات فروش کی ملکیت ہے، جو پولیس اسٹیشن گاندربل میں درج ایف آئی آر نمبر 180/2023 میں مطلوب ہے۔ مذکورہ مقدمہ این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت درج کیا گیا تھا۔ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ضبط شدہ گاڑی مبینہ طور پر منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے خریدی گئی تھی اور اسے منشیات کی خرید و فروخت اور نقل و حمل میں استعمال کیا جا رہا تھا۔

جموں و کشمیر میں پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول کی تیاریاں تیز

جھیل ڈل میں شکاروں میں بیٹھ کر ناظرین سکرین فلمیں دیکھیں گے

سرینگر/ یو این ایس/ جموں و کشمیر میں پہلی مرتبہ منعقد ہونے والے بین الاقوامی فلم فیسٹیول کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں، جس میں مرکزی وزراء، مختلف ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ، وزراء اور ملک و بیرون ملک کی نامور فلمی شخصیات کی شرکت متوقع ہے۔ پانچ روزہ یہ عظیم الشان تقریب 7 سے 11 ستمبر تک سرینگر میں منعقد ہوگی اور اسے جموں و کشمیر میں امن، سیاحت اور فلمی صنعت کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ یو این ایس کے مطابق سرکاری ذرائع کے مطابق جموں و کشمیر حکومت نے نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے اشتراک سے اس تاریخی فلم فیسٹیول کے انعقاد کا فیصلہ کیا ہے۔ تقریب میں بالی ووڈ، ہالی ووڈ، تامل ووڈ، پنجابی فلم انڈسٹری اور دیگر معروف فلمی مراکز سے تعلق رکھنے والے اداکار، ہدایت کار، پروڈیوسرز اور دیگر ممتاز شخصیات شرکت کریں گی۔ فیسٹیول کی سب سے منفرد اور دلکش خصوصیت ڈل جھیل میں اوپن ایئر فلم اسکریننگ ہوگی۔ ذرائع کے مطابق جھیل کے اندر بڑی اسکرینیں نصب کی جائیں گی جبکہ ناظرین شکاروں میں بیٹھ کر فلموں سے لطف اندوز ہوں گے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ تجربہ نہ صرف فلمی دنیا سے وابستہ شخصیات بلکہ عام سیاحوں اور مقامی لوگوں کیلئے بھی یادگار ثابت ہوگا۔ ذرائع کے مطابق حکومت اس فیسٹیول کو عالمی سطح پر جموں و کشمیر کے مثبت تشخص کو اجاگر کرنے اور سیاحتی امکانات کو فروغ دینے کیلئے استعمال کرنا چاہتی ہے۔ اسی مقصد کے تحت مختلف مرکزی وزراء کو بھی تقریب میں شرکت کی دعوت دی جائے گی جبکہ پنجاب، ہماچل پردیش، ہریانہ، دہلی اور دیگر ہمسایہ ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ اور وزراء کو بھی مختلف سیشنز میں مدعو کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ پانچوں دن کسی نہ کسی معروف فلمی شخصیت یا معزز مہمان کی موجودگی یقینی بنانے کیلئے خصوصی منصوبہ بندی کی جا/7

PDD کا لائن مین برطرف

دہشت گردی میں ملوث ہونے کا الزام

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں و کشمیر حکومت نے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی) کے ایک ملازم کو جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں دہشت گردی اور ملک مخالف سرگرمیوں میں مبینہ طور پر ملوث ہونے پر ملازمت سے برطرف کر دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سرکاری ذرائع نے بتایا کہ محمد شفیع ملک، لائن مین ساکنہ عیدگاہ محلہ، بجبہاڑہ کو آئین ہند کی دفعہ 311(2)(b) کے تحت ملازمت سے ہٹا دیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ محمد شفیع ملک 2016 سے کالعدم عسکریت پسند تنظیم لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) سے وابستہ تھا اور اسے متعدد بار مقدمات کا سامنا تھا۔

ایمپلائز پروویڈنٹ فنڈ کھاتہ داروں کیلئے 8.25 فیصد سود کی منظوری

7 کروڑ سے زائد ملازمین کو فائدہ، مسلسل تیسرے سال شرح سود برقرار

سرینگر/ یو این ایس کے مطابق سرکاری ذرائع کے مطابق وزارت خزانہ نے ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن کی جانب سے تجویز کردہ 8.25 فیصد شرح سود کی منظوری دے دی ہے۔ اس سے قبل 2 مارچ 2026 کو مرکزی وزیر محنت و روزگار منسکھ مانڈویہ کی صدارت میں منعقدہ مرکزی بورڈ آف ٹرسٹیز کے اجلاس میں مالی سال 2025-26 کیلئے بھی شرح سود برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ ای پی ایف او کے قواعد کے مطابق شرح سود کے نفاذ کیلئے وزارت خزانہ کی منظوری ضروری ہوتی ہے کیونکہ پراویڈنٹ فنڈ سرمایہ کاری کی سرکاری ضمانت حکومت ہند کے پاس ہوتی ہے۔ وزارت خزانہ کی منظوری کے بعد اب ای پی ایف او سود کی رقم کھاتہ داروں کے اکاؤنٹس میں کریڈٹ کرنے کا عمل شروع کرے گا۔

چیف سیکرٹری اٹل ڈولو کی صدارت میں انتظامی سیکرٹریوں کی اعلیٰ سطحی میٹنگ

محکمانہ کیڈروں کی ترقی اور ڈی پی سی کے بروقت انعقاد کی ہدایت دی

سری نگر/18 جون// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج انتظامی سیکرٹریوں کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں محکموں میں بھرتی کے قواعد (آر آر) کی تجدید کی صورتحال اور سرکاری ملازمین کے لئے محکمانہ ترقیاتی کمیٹیوں (ڈی پی سی) کے انعقاد میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے گزیٹیڈ اور ماتحت سروسز سے متعلق بھرتی قواعد کا محکمہ وار تفصیلی جائزہ لیا اور انتظامی ضروریات اور تنظیمی ترقی کے پیش نظر ان کی بروقت نظرثانی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برسوں کے دوران طرز حکمرانی اور عوامی خدمات کی فراہمی میں نمایاں تبدیلی آئی ہے، محکمانہ ڈھانچے کو عصری ضروریات کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے وقت کے ساتھ غیر ضروری ہو چکی اسامیوں کی نشاندہی اور محکموں کے موثر کام کاج کے لئے اہم عہدوں کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ چیف سیکرٹری نے اس عمل کو منظم انداز میں آگے بڑھانے کے لئے کمشنر سیکرٹری اے آر آئی اینڈ ٹریننگ محکمہ کی قیادت میں ایک بنیادی ٹیم تشکیل دینے کی ہدایت دی جس میں جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی)، محکمہ خزانہ، محکمہ قانون اور متعلقہ محکموں...۔/101

ستیش شرما نے فوڈ پروسیسنگ لیبارٹری کا افتتاح کیا

سی یو کے میں بین الاقوامی اے آئی کانفرنس کا آغاز کیا

گاندربل 18 جون// وزیر برائے خوراک، شہری سپلائیز اور امور صارفین، ٹرانسپورٹ، سائنس و ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس مسٹر ستیش شرما نے آج گاندربل کا دورہ کیا اور سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر (سی یو کے) کے گرین کیمپس اور تلمولہ کیمپس میں پروگراموں کی ایک سیریز میں حصہ لینے کے علاوہ ماتا کھیر بھوانی کے سالانہ میلہ کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ وزیر موصوف نے گرین کیمپس وودرہامہ میں سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر کے وائس چانسلر پروفیسر اے رویندر ناتھ، سینئر فیکلٹی ممبران، محققین اور طلباء کی موجودگی میں ڈیزائن انوویشن سینٹر کی فوڈ پروسیسنگ لیبارٹری کا افتتاح کیا۔ کوکیز اور دیگر ویلیو ایڈڈ اشیائے خوردونوش سمیت باجرا پر مبنی مصنوعات کی نمائش کا بھی اہتمام کیا۔ وزیر موصوف نے جدید ترین لیبارٹری کی سہولیات کا معائنہ کیا اور انہیں فوڈ پروسیسنگ کی مختلف ٹیکنالوجیز، ویلیو ایڈیشن میکانزم اور تحقیقی اقدامات کے بارے میں بتایا گیا جن کا مقصد...۔/102

ایم پی اور ایم ایل اے کی جاوید رانا سے ملاقات

سرینگر18 جون// رکن پارلیمنٹ چودھری محمد رمضان، ایم ایل اے بانہال سجاد شاہین، ایم ایل اے چاڈورہ مسٹر علی محمد ڈار نے آج وزیر برائے جل شکتی، جنگلات، ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا سے الگ الگ ملاقاتیں کیں اور عوامی اہمیت کے مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے وزیر کو عوامی بہبود، ترقیاتی اور بنیادی ڈھانچے سے متعلق کئی مسائل سے آگاہ کیا جن میں وزیر موصوف کی مداخلت کی اپیل کی۔ اپنی ملاقات کے دوران ایم پی نے عوامی اہمیت کے متعدد مسائل پر تفصیلی بات چیت کی جس میں خاص طور پر ترقیاتی ترجیحات، حکمرانی سے متعلق معاملات اور عوام کو درپیش مسائل پر توجہ دی گئی۔ مسٹر جاوید رانا نے اٹھائے گئے مسائل کو غور سے سنا اور ایم پی کو...۔/103

سکینہ ایتو نے سول سیکرٹریٹ جموں میں عوامی وفود اور افراد سے ملاقات کی

کہا، عوامی شمولیت موثر حکمرانی کیلئے ایک لازمی ستون ہے

جموں/18 جون// وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں عوامی وفود اور افراد کے ساتھ ملاقات کی۔ انہوں نے ان کے مسائل و شکایات کو بغور سنا اور ان کے بروقت اور موثر ازالے کا یقین دلایا۔ عوامی رسائی پروگرام کے دوران مختلف علاقوں اور شعبوں کی نمائندگی کرنے والے وفود نے وزیر موصوفہ کو صحت کے بنیادی ڈھانچے، تعلیمی سہولیات، سماجی بہبود کی سکیموں، عوامی خدمات اور دیگر ترقیاتی ضروریات سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقعہ پر متعدد افراد نے بھی وزیر سے ملاقات کرکے اپنی مقامی علاقوں سے متعلق شکایات اور مسائل پیش کئے اور ان کے حل کے لئے مداخلت کی درخواست کی۔ وزیر موصوفہ نے تمام وفود اور افراد کو بغور سننے کے بعد...۔/106

نائب وزیر اعلیٰ نے روایتی کان کنی کی سرگرمیوں کی بحالی پر میٹنگ کی صدارت کی

ریت، پتھر کی کان کنی اور ڈھیلے معدنی مواد کی بروقت نکاسی کے فیصلوں پر زور

سری نگر/18 جون// نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے آج زور دیا کہ کشمیر بھر میں ریت اور پتھر کی کان کنی اور ڈھیلے معدنی مواد کی نکاسی کے بارے میں فوری فیصلے کئے جائیں تاکہ عوام کو تعمیراتی مواد کی مسلسل دستیابی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار کشمیر کے مختلف مقامات پر روایتی کان کنی اور پتھر کی کھدائی کی بحالی کا جائزہ لینے کے لئے منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ میٹنگ میں ممبران قانون ساز اسمبلی جسٹس حسنین مسعودی، احسان پردیسی، ہلال اکبر لون، نظام الدین بٹ، جاوید حسن بیگ اور مشتاق احمد گورو نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ کان کنی، ڈائریکٹر جیولوجی و مائننگ، ڈائریکٹر فائنانس مائننگ، جوائنٹ ڈائریکٹران اور ڈسٹرکٹ منرل افسران بھی موجود تھے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کو مکمل طور پر روکنے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ غیر قانونی سرگرمیوں پر پابندی کی وجہ سے تعمیراتی مواد کی کمی کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے میٹنگ کے شروعات میں اجلاس کے آغاز میں جموں و کشمیر...۔/105

ہندوارہ سے کئی سینئر پی ڈی پی لیڈران اور کارکنان اپنی پارٹی میں شامل ہوئے

سید محمد الطاف بخاری اور دیگر پارٹی قائدین نے پُرتپاک استقبال کیا

سرینگر// اپنی پارٹی کے ہندوارہ کیڈر کو آج ایک اس وقت مزید تقویت حاصل ہوئی، جب پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے متعدد اہم لیڈران اور سینئر کارکنان نے باضابطہ طور اپنی پارٹی میں شمولیت اختیار کرلی۔ انہوں نے آج سرینگر میں اپنی پارٹی کے صدر دفتر پر منعقدہ ایک خصوصی تقریب کے دوران اپنی پارٹی میں شمولیت اختیار کرلی۔ موصولہ بیان کے مطابق اپنی پارٹی کے صدر اور دیگر اہم رہنماؤں نے ہندوارہ سے تعلق رکھنے والے ان نئے اراکین کا پارٹی میں گرمجوشی سے استقبال کیا۔ اس موقع پر سید محمد الطاف بخاری نے نئے اراکین کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں یقین دلایا کہ "اپنی پارٹی ان کے لیے ایک قابل اعتماد پلیٹ فارم ثابت ہوگی اور انہیں اپنے...۔/104

نیشنل کانفرنس عوامی فلاح و بہبود، ترقی اور خوشحالی کے مشن پر گامزن/شوکت احمد میر

سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر صوبہ کشمیر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے کہا ہے کہ نیشنل کانفرنس عوام کی خدمت، ان کے مسائل کے حل اور زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے اپنے تاریخی مشن پر پوری سنجیدگی اور خلوص کے ساتھ عمل پیرا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی موجودہ حکومت محدود اختیارات اور مختصر عرصے کے باوجود عوامی فلاح و بہبود، تعمیر و ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے میدان میں قابل قدر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ وادی کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے پارٹی لیڈران، عہدیداران، کارکنان اور معزز شہریوں کے وفود کیساتھ تبادلہ خیالات کرتے ہوئے ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے کہا کہ حکومت نے عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی، سڑکوں اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل، بجلی کی فراہمی میں بہتری اور پینے کے صاف پانی کی مستحکم سپلائی کیلئے متعدد منصوبوں کا آغاز کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں عوامی سہولیات کی بہتری کیلئے سنجیدہ اور نتیجہ خیز اقدامات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طبی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے...۔/107

10 ویں محرم پر علم صاحب زروہ میں انتظامات رکھے جائیں: مبارک گل

سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور ایم ایل اے عیدگاہ نے زیارت علم صاحبؒ زروہ میں 10 ویں محرم اور روز عاشورہ کے پیش نظر انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ ایام متبرکہ کے دوران زائرین کیلئے بنیادی سہولیات، جن میں بجلی، پینے کے پانی، صحت و صفائی اور ٹرانسپورٹ شامل ہیں، میسر رکھی جائیں۔

begins at2nd international conference on Applied Artificial 2026

Central University of Kashmir

people-centric use of AI, Satish Sharma calls for ethical. Hon'ble Minister Shri

Ganderbal, June 18:The International Conference on Applied Artificial Intelligence(2AI-2026)organized by the Department of Information Technology, Central University of Kashmir(CUKashmir) in collaboration University of South Dakota, AI Research Lab, USA, partnered by Springer and CCIS, commenced with enthusiasm and academic fervour at the Tulmulla Campus on Thursday.The inaugural session was graced by Shri Satish Sharma, Hon'ble Minister for Science Technology, Information Technology, Youth Services Sports, Government of Jammu and Kashmir, as the Chief Guest. The function was presided over by the Vice Chancellor, CUKashmir, Prof. A. Ravinder Nath, Chief Coordinating Officer, AICTE, New Delhi, Dr. Chandrasekhar Buddha) guest of honour(Vice Chancellor, Central University of Karnataka, Prof. Battu Satyanarayana(guest of honour(Dean Academic Affairs, Prof. Shahid Rasool, Dean International Affairs, Prof. Sandhya Tiwari, I/c Registrar, Prof. D. K. Madaan, Department of Computer Science, Central University of Karnataka and Conference General-Chair, Prof. R. S. Hegadi, Prof. K C Santosh(Honorary chair's message was broadcast(Dean, School of Engineering and Technology, Prof. Farooq Ahmad Mir, Finance Officer, Mr. Abdul Hamid Kumar, Controller of Examinations, Prof. Kaisar Javeed, Librarian, Dr. Nazir Ahmad Bhat Deans of Schools, Heads and Coordinators of Departments and other functionaries were present .In his address, Shri Satish Sharma emphasized that technological advancement must remain deeply rooted in human values, ethics, and societal well-being. He observed that while Artificial intelligence has the potential to revolutionize sectors such as healthcare, agriculture, governance, education, and public services, its true success would depend on its ability to improve the quality of life of ordinary citizens. He stressed that technology should serve as an enabler for inclusive growth and sustainable development and urged young researchers to focus on creating AI-driven solutions that address real-world challenges.Referring to Jammu and Kashmir's immense intellectual potential, Shri Sharma remarked that the region's youth possess exceptional talent and creativity. He assured the University community of the Government's continued support in promoting technological innovation, research, entrepreneurship, and skill development.Presiding over the function, Vice Chancellor Prof. A. Ravinder Nath said Artificial Intelligence has emerged as one of the most transformative technologies and is reshaping the way societies' function. Prof. A Ravinder Nath underscored the need for higher educational institutions to remain at the forefront of technological advancements and prepare students for the evolving global knowledge economy. He emphasized that universities must not only disseminate knowledge but also create new knowledge through research and innovation. Referring to the University's recent initiatives, he highlighted efforts to strengthen academic programmes, research collaborations, and industry linkages, enabling students and scholars to engage with contemporary technological developments.Addressing the gathering through online mode, Vice Chancellor, Central University of Karnataka, Prof. Battu Satyanarayana, observed that Artificial Intelligence has become an indispensable component of modern life and is transforming every sector of society. He noted that technology should be viewed as a supplement to human capabilities rather than a replacement for human intelligence. He emphasized that responsible adoption of technology can contribute significantly to social progress and economic development and called upon universities to play a proactive role in popularizing AI-based innovations for the benefit of society.Chief Coordinating Officer, AICTE, New Delhi, Dr. Chandrasekhar Buddha, highlighted both the opportunities and challenges associated with AI-driven technologies. Drawing from practical examples, he emphasized the importance of human wisdom, creativity, and critical thinking in guiding technological advancement. He urged participants to ensure that AI remains aligned with human values and societal needs and stressed the importance of developing indigenous technological capabilities to address local and national challenges.Dean International Affairs, Prof. Sandhya Tiwari, outlined various initiatives undertaken by the Office of International Affairs, including international collaborations, academic partnerships, faculty exchanges, workshops, and student mobility programmes. She noted that the University has steadily expanded its global academic footprint through strategic partnerships and international outreach initiatives. She lauded the efforts of the Department of Information Technology and the organizing committee for conceptualizing and successfully hosting an international event of such magnitude.Giving the conference overview, Prof. R. S. Hegadi said"2AI-2026 received 447research paper submissions from scholars representing more than 20countries. Following a stringent peer-review process, only 116papers were accepted, resulting in an acceptance rate of 26percent, reflecting the conference's commitment to maintaining the highest academic standards."Dean, School of Engineering and Technology, Prof. Farooq Ahmad Mir, in his welcome address, said"Artificial Intelligence has come to stay. It is rapidly evolving and opening new frontiers of knowledge and innovation. We cannot afford an ostrich-like approach towards emerging technologies. Instead, we must prepare ourselves to embrace the opportunities they offer and address the challenges they present."The dignitaries release the proceedings of the previous version of this conference and souvenir of the present conference. Organising chair of the conference, Dr. Yash Paul in his vote of thanks described the event as an important platform for knowledge exchange and innovation in the rapidly evolving field of Artificial Intelligence.Asst Prof. Dr. Gulafroz conducted the programme proceedings .Hon'ble Minister Shri. Satish Sharma inaugurates state-of-the-art food processing laboratory in DIC CUKashmirGanderbal, June 18:Hon'ble Minister for Science Technology, Information Technology and Youth Affairs, Government of Jammu Kashmir, Shri. Satish Sharma inaugurated the state-of-the-art Food Processing Laboratory at the Design Innovation Centre(DIC)Central University of Kashmir(CUKashmir)at Green Campus here Thursday.Vice-Chancellor Prof. A. Ravinder Nath, Dean Academic Affairs and Director, DIC, Prof. Shahid Rasool, Dean International Affairs, Prof. Sandhya Tiwari, I/c Registrar, Prof. D. K. Madaan, Finance Officer, Mr. Abdul Hamid Kumar, Controller of Examinations, Prof. Kaisar Javeed, Librarian, Dr. Nazir Ahmad Bhat, Joint Director, DIC, and Deputy Registrar, Dr. Javid Ahmad Wani, heads and coordinators of departments, faculty members, key officials of the University were present.Speaking on the occasion, Shri Satish Sharma lauded the efforts of the Design Innovation Centre in promoting innovation, self-reliance and entrepreneurship among the youth. He appreciated the Centre's initiatives aimed at preserving and enhancing local craftsmanship and lauded the innovative handicraft designs developed by the DIC. The Minister expressed confidence that the newly established laboratory would emerge as an important platform for nurturing talent, strengthening practical education and creating new opportunities for employment, enterprise and economic growth in Jammu and Kashmir".This facility is a platform for learning and product development that will directly benefit our local communities. By providing modern tools, technical expertise and practical training, we are empowering youth to add value to local produce, develop market-ready products and build sustainable livelihoods"he said.Addressing the gathering, Vice-Chancellor Prof. A. Ravinder Nath highlighted the broader social and economic significance of the facility and emphasized that the laboratory would serve not only as an academic resource but also as a catalyst for community-oriented development. CUKashmir Vice Chancellor, noted that the laboratory has the potential to contribute significantly to economic empowerment by fostering value addition, product prototyping and incubation activities. He observed that such initiatives are essential for bridging the gap between academic knowledge and practical application while supporting the national vision of a self-reliant and developed India.Director, DIC, Prof. Shahid Rasool, said, the laboratory has been conceived with the objective of promoting innovation-driven education, practical skill development, product design, entrepreneurship and experiential learning in the field of food processing and value addition. Equipped with modern food processing and product development machinery, the facility houses advanced equipment including Planetary Mixer, Dough Kneader, Bakery Oven, Hot Air Oven, Laminar Air Flow, Proofer, Refrigeration Unit, Precision Weighing Balances, Tray Dryer, Muffle Furnace, Refractometer, Microscope, Water Bath and Autoclave, he added.Joint Director, DIC, Dr. Javid Ahmad Wani, said the DIC has engaged four qualified faculty members and instructors for teaching and practical training, supported by a dedicated Laboratory Assistant responsible for laboratory operations and maintenance.

PUBLIC NOTICE

I, Abdul Salam Chopan R/O Gamboora, hereby inform the general public that I have applied for the issuance of Date of Birth Certificates of my wards.The parentage/Date of Birth has been wrongly mentioned in the Aadhaar Card as Mubeena Bano D/O Abdul Salam Chopan DOB -: 05-08-1990,instead of his correct detail Mubeena Bano D/O Abdul Salam Chopan DOB -:10-04-1996 and Rayeesa Akhter D/O Abdul Salam Chopan DOB -: 01-01-1999instead of his correct detail Rayeesa Akhter D/O Ab Salam Chopan DOB-:25-11-1999.Now, I am applying for the necessary correction. If any person has any objection in this regard, he/she may file the same in the office of the Block Development Officer, Beerwah within 07days from the date of publication of this notice. After that, no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I, Mohmd Yaseen Bhat S/O Ghulam Hassan Bhat R/O Shah Mohalla II, Khonmoh, Srinagar, hereby inform the general public that I am applying to the Kashmir Power Distribution Corporation Limited (KPDCL) for a change of ownership/name on the electricity connection (Consumer ID: 0201040003538 , Installation No: 65712 (from the existing name Ali Mohammad Bhat to my name(Mohmd Yaseen Bhat(.Any person having any objection to the said transfer may kindly contact the office of the Assistant Executive Engineer(AEE)KPDCL Sub-Division Khonmoh/Basant Bagh within 07days from the date of publication of this notice. After the expiry of the stipulated period, no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I, Fayaz Ahmad Mir S/O Mohd Abdullah Mir R/O Aripanthan hereby inform the general public that I am applying for the issuance of a Birth Certificate. My Name/Parentage/Date of Birth has been wrongly mentioned in the Aadhaar Card as Fayaz Ahmed Mir S/O Mohammad Abdullah Mir DOB-:06-02-1985,instead of her correct details, which are Fayaz Ahmad Mir S/O Mohd Abdullah Mir DOB-:20-01-1990.Now, I am applying for the necessary correction. Any person having any objection to the said correction may kindly contact the office of the Block Development Officer, Beerwah, or the Tehsildar, Beerwah, within 07 days from the date of publication of this notice. After that, no objection shall be entertained, and the correction process will proceed accordingly

Name-:FAYAZ AHMAD MIRS/O-:MOHD ABDULLAH MIRR/O-:ARIPANTHAN

PUBLIC NOTICE

I, Dilshad Ahmad, S/o Peer Ghulam Nabi, R/o Old Chanapora, Batapora, Srinagar, do hereby declare that I have changed my name from Dilshad Ahmad to Peer Dilshad Ahmad for all future and passport purposes.If anyone has any objections to this change, they may submit them to the concerned passport authority within a period of 7days from the publication of this notice.

7889657490

PUBLIC NOTICE

Notice is hereby given that Mr. Waseem Shafi, S/o Mohd Shafi Lone, R/o Umar Abad, Sector-B, Peerbagh, Srinagar, has applied for the issuance/renewal of a Contractor Registration Card in the office of the Superintending Engineer, Rajbagh, Srinagar.Any person having any objection against the issuance of this card should submit their objection in writing to the Office of the Superintending Engineer, Rajbagh, Srinagar, within 7days of this notice. No objections will be accepted or entertained after the due date.

Waseem Shafi, S/o Mohd Shafi Lone, R/o Umar Abad, Sector-B, Peerbagh, Srinagar

PUBLIC NOTICE

I, Haneefa Begum R/o Humhama Budgam, hereby give notice to the general public that I intend to change the name of the electricity connection bearing consumer Id: 0202050009600 installed at Humhama recorded in the name of Haneefa Begum, R/o Humhama, and want to change the same to Bashir Ahmad Shah S/o. Abdul Geni Shah R/o. Sopore Baramulla, in the records of the concerned department.

If any person has any objection regarding the proposed change of consumer name, he/she may submit the Objection subdivision Baghat within 7 days from the date of publication of this notice.

Haneefa Begum R/o- Humhama Consumer ID: 0202050009600

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR BUDGAM

NOTICE FOR ISSUANCE OF RBA CERTIFICATE

It is hereby notified for the information of the general public that the following applicant and his family members, resident Handjan of Tehsil Budgam, District Budgam, have applied for issuance of R.B.A. certificate in terms of Government of Jammu and Kashmir rules.Whereas, Shri/Smt Mir Asif Rashid S/o/D/o Abdul Rashid Mir R/o Handjan Tehsil Budgam District Budgam has applied before this office for issuance of R.B.A. Certificate.The applicant is continuously residing in the said village since more than last fifteen(15)years along with his family and till date the ancestors of the applicant have not migrated from the said village. Any person having objection(s(with regard to the issuance of the said RBA certificate may submit the same in writing to the office of the undersigned within (07) seven days from the date of publication of this notice. After expiry of the stipulated time, no objection shall be entertained and the certificate will be issued in due course.

Details of Applicant and Family Members:

S. No.	Name of Family Members	Relationship with Applicant	Occupation	Annual Income approxly
1	Abdul Rashid Mir	Father	Business	3,60,000
2	Mehmooda	Mother	Housewife	
3	Mir Asif Rashid	Brother	Employee	3,60,000
4	Mir Arif Rashid	Self	Student	
Total annual income=				7,20,000

Naib TehsildarBudgam

PUBLIC NOTICE

I, Shahnaz Rafiq, Son of Rafiq Ahmad, resident of Shahpora wathoora chadura, hereby declare that my name was inadvertently written/recorded as "SHAHNAZ RAFIQ S/O RAFIQ AHMAD REESHI in certain documents.My correct name is"Shahnaz Rafiq S/O Rafiq ahmad. Hence for I shall be known and identified by the name Shahnaz Rafiq S/O Rafiq Ahmad for all purposes.If anyone has any objection then contact on this number 9596357070 or SKUAST-K SHALIMAR

خبر و نظر

مصنوعی ذہانت کی ترقی شمولیت، تحفظ اور عوامی مفاد کے بنیادی اصولوں پر مبنی ہو/ مودی

یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے جی 7- ممالک کے سامنے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے حوالے سے ہندستان کے 'انسانی وژن' کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ مصنوعی ذہانت کی ترقی شمولیت، تحفظ اور عوامی مفاد کے بنیادی اصولوں پر مبنی ہونی چاہیے۔ جی 7- ممالک کی 52 ویں سربراہی کانفرنس میں شرکت کے لیے فرانس کے دورے پر گئے مسٹر مودی نے بدھ کی رات فرانس کے ایوان میں "مصنوعی ذہانت کے محفوظ، تیز اور موثر نفاذ کو یقینی بنانا" کے موضوع پر منعقدہ آؤٹ ریچ سیشن سے خطاب کیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ اے آئی ایک تبدیلی لانے والی طاقت ہے جس میں انسانی تہذیب کی سمت کو از سر نو متعین کرنے کی صلاحیت موجود ہے، لیکن اسے لوگوں کو با اختیار بنانے والا بھی ہونا چاہیے۔

انہوں نے تفصیل سے بتایا کہ اسی وسیع سوچ کے ساتھ ہندستان نے حال ہی میں 'اے آئی امپیکٹ سمٹ' کی میزبانی کی تھی۔ وزیر اعظم نے اے آئی کے لیے ہندستان کے 'انسانی' وژن کو اجاگر کیا، جو اس بات پر زور دیتا ہے کہ مصنوعی ذہانت کی ترقی شمولیت، تحفظ اور عوامی مفاد کے بنیادی اصولوں پر مبنی ہونی چاہیے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندستان نے ہمیشہ سائبر اسپیس کو ایک عالمی عوامی اثاثے کے طور پر دیکھا ہے اور جمہوری ممالک کی ایسے اے آئی ماڈلز تک رسائی ہونی چاہیے جو ان کے اہم بنیادی ڈھانچے کو محفوظ بنا سکیں اور انہیں سائبر خطرات سے نمٹنے میں مدد کر سکیں۔ انہوں نے اے آئی کی ترقی کے لیے ایک مربوط نقطہ نظر کا مطالبہ کیا، جس میں تحفظ، رفتار اور کارکردگی پر بیک وقت توجہ دی جائے۔ اس سلسلے میں انہوں نے چار تجاویز دیں۔

ژالہ باری سے سیب کے باغات متاثر معاوضے اور کراپ انشورنس کا مطالبہ

یو پی آئی/ حالیہ ژالہ باری نے ایک بار پھر باغبانی شعبے کو شدید متاثر کیا ہے۔ جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں شدید ژالہ باری کے نتیجے میں سیب کے باغات، خصوصاً ہائی ڈینسٹی باغات کو نقصان پہنچا ہے، جس کے باعث باغبانوں اور میوہ تاجروں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق ضلع پلوامہ کے پاڈر، ریکاس، اور رام پتھری اور ملحقہ علاقوں میں ژالہ باری سے سیب کے درختوں پر لگے پھل اور پودے متاثر ہوئے ہیں۔

باغبانوں کا کہنا ہے کہ موسم کی غیر یقینی صورتحال اور بار بار ہونے والی ژالہ باری باغبانی شعبے کے لیے ایک بڑا چیلنج بن چکی ہے، جس کے باعث ان کی محنت اور سرمایہ کاری کو مسلسل نقصان پہنچ رہا ہے۔ متاثرہ کسانوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ سیب کی فصل کو فوری طور پر کراپ انشورنس اسکیم کے دائرے میں شامل کیا جائے تاکہ قدرتی آفات کی صورت میں باغبانوں کو مالی تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ ژالہ باری سے ہونے والے نقصانات کا فوری سروے کر کے متاثرہ کسانوں کو مناسب معاوضہ دیا جائے۔ باغبانوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ کئی برسوں سے سیب کی فصل کے لیے انشورنس اسکیم کا مطالبہ کیا جا رہا ہے، لیکن اب تک اس حوالے سے کوئی موثر پیش رفت نہیں ہو سکی۔

ان کے مطابق موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر متوقع بارشوں، تیز ہواؤں اور ژالہ باری کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے، جس سے باغبانی کا شعبہ مسلسل خطرات سے دوچار ہے۔ کسانوں نے حکومت سے اینٹی ہیل نیٹس (ژالہ باری سے بچاؤ کے جال) اور دیگر حفاظتی آلات پر سبسڈی میں اضافہ کرنے کا بھی مطالبہ کیا تاکہ باغبان اپنی فصلوں کو مستقبل میں ہونے والے ممکنہ نقصانات سے محفوظ رکھ سکیں۔ دریں اثنا، راجپورہ کے ہارٹیکلچر ڈیولپمنٹ آفیسر محمد منظور نے اپنی ٹیم کے ہمراہ متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور باغات میں پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لیا۔

ممتاز بدھسٹ اسکالر رابرٹ اے ایف تھرمن کے انتقال پر وزیر اعظم کا اظہار تعزیت

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے رابرٹ اے ایف تھرمن کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعظم نے مسٹر تھرمن کو بدھ مت کا ممتاز اسکالر، مایہ ناز استاد اور ہندوستان کا ایک دیرینہ دوست قرار دیا۔ مسٹر نریندر مودی نے کہا کہ مسٹر تھرمن نے اپنی تصانیف کے ذریعے دنیا بھر میں بدھ مت کے افکار کو متعارف کرایا اور مختلف ثقافتوں کے درمیان افہام و تفہیم کے پائیدار پل تعمیر کیے۔

وزیر اعظم نے چند سال قبل نیویارک شہر میں مسٹر تھرمن کے ساتھ اپنی ملاقات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ان کے درمیان یہ بہترین یادگار گفتگو تھی۔ وزیر اعظم نے غم کی اس گھڑی میں مسٹر تھرمن کے اہل خانہ، دوستوں اور چاہنے والوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا: "مسٹر رابرٹ اے ایف تھرمن کے انتقال پر گہرا صدمہ ہوا ہے۔"

وادی لیل و نہار

جموں و کشمیر میں 22 ہزار سے زائد اسامیوں کی آوٹ سورسنگ

یو پی آئی/ جموں و کشمیر میں گزشتہ دو برسوں کے دوران مختلف سرکاری محکموں میں 22 ہزار سے زائد اسامیوں کی آؤٹ سورسنگ کے معاملے نے سیاسی رنگ اختیار کر لیا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے اس عمل کو "بیک ڈور بھرتی" قرار دیتے ہوئے حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے، جبکہ حکومت نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ آؤٹ سورسنگ ایک معمول کا انتظامی طریقہ کار ہے جو ماضی کی حکومتوں میں بھی رائج رہا ہے۔ دستیاب سرکاری اعداد و شمار کے مطابق جموں و کشمیر کے 29 سرکاری محکموں نے گزشتہ دو برسوں کے دوران 200 سے زائد نجی کمپنیوں کے ذریعے مجموعی طور پر 22,454 اسامیوں کو آؤٹ سورس کیا ہے۔ ان اسامیوں میں سیکیورٹی گارڈز، صفائی عملہ، کمپیوٹر آپریٹرز، ڈرائیورز، کنڈکٹرز، ووکیشنل ٹرینرز، آئی ٹی ماہرین، مالیاتی مشیران، پلمبرز اور دیگر تکنیکی عملہ شامل ہے۔ حکام کے مطابق ان کمپنیوں کا انتخاب سرکاری خریداری کے پلیٹ فارم جی ای ایم کے ذریعے ٹینڈرنگ عمل کے تحت کیا گیا۔ اس مقصد کے لیے مختلف محکمے سالانہ کروڑوں روپے خرچ کر رہے ہیں تاکہ ضرورت کے مطابق افرادی قوت حاصل کی جا سکے۔ سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ صحت کے شعبے میں سب سے زیادہ آؤٹ سورسنگ کی گئی ہے، جہاں جموں اور سری نگر کے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں اور دیگر صحت اداروں میں سیکیورٹی اور صفائی خدمات کے لیے ہزاروں افراد تعینات کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی، زراعت، سماجی بہبود اور ٹرانسپورٹ سمیت کئی محکموں نے بھی مختلف منصوبوں اور خدمات کے لیے نجی کمپنیوں کے ذریعے عملہ حاصل کیا ہے۔ دوسری جانب اپوزیشن جماعتوں نے اس عمل پر شدید اعتراضات اٹھائے ہیں۔ قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے الزام عائد کیا کہ حکومت شفاف اور میرٹ پر مبنی بھرتی کے بجائے آؤٹ سورسنگ کے ذریعے نوجوانوں کے روزگار کے مواقع متاثر کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر یہ پالیسی واپس نہ لی گئی تو ان کی جماعت نوجوانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے بھرپور تحریک چلائے گی۔ اسی طرح وحید الرحمان پرہ نے دعویٰ کیا کہ سرکاری ملازمتوں کو نجی کمپنیوں کے حوالے کر کے روایتی اور شفاف بھرتی کے نظام کو کمزور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اسے غیر شفاف طریقہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے میرٹ پر مبنی تقرریوں کا عمل متاثر ہو سکتا ہے۔ ادھر سجاد غنی لون نے خبردار کیا کہ سرکاری شعبے میں آؤٹ سورسنگ کے بڑھتے رجحان کے معاشی اور سماجی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں اور اس پالیسی پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ حکومت نے تاہم ان اعتراضات کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حالیہ دنوں میں واضح کیا کہ آؤٹ سورسنگ اور بیک ڈور بھرتی کو ایک ہی نظر سے نہیں دیکھا جا سکتا۔ ان کے مطابق مستقل سرکاری آسامیوں پر باقاعدہ بھرتیاں بھی جاری ہیں، جبکہ بعض منصوبوں اور مخصوص خدمات کے لیے عارضی بنیادوں پر آؤٹ سورسنگ کی جاتی ہے۔ نیشنل کانفرنس کے ترجمان عمران نبی ڈار نے بھی حکومت کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ اسپتالوں، ٹرانسپورٹ اور دیگر شعبوں میں آؤٹ سورسنگ کا نظام نئی بات نہیں بلکہ سابق حکومتوں اور لیفٹیننٹ گورنر انتظامیہ کے دور میں بھی یہی طریقہ اختیار کیا جاتا رہا ہے۔

کرایوں میں 18 فیصد اضافہ ناکافی، ٹرانسپورٹرز کا مزید اضافے کا مطالبہ؛

یو پی آئی/ جموں و کشمیر میں کمرشل ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں حالیہ 18 فیصد اضافے کے باوجود ٹرانسپورٹرز نے کرایوں پر دوبارہ نظرثانی کرتے ہوئے مزید اضافہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ٹرانسپورٹ تنظیموں کا کہنا ہے کہ ایندھن کی قیمتوں میں مسلسل اضافے اور آپریشنل اخراجات بڑھنے کے باعث موجودہ کرایے اخراجات پورے کرنے کے لیے ناکافی ثابت ہو رہے ہیں، جبکہ دوسری جانب عام شہریوں نے کرایوں میں مزید اضافے کی مخالفت کرتے ہوئے اسے عوام پر اضافی بوجھ قرار دیا ہے۔ ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن جموں کے صدر دیپ سنگھ چب نے کہا کہ جب حکومت نے کرایوں میں 18 فیصد اضافہ کیا تھا تو ٹرانسپورٹرز نے 35 فیصد اضافے کا مطالبہ کیا تھا تاہم حکومت نے جزوی اضافہ منظور کیا۔

ان کے مطابق اس وقت حکام نے یقین دہانی کرائی تھی کہ اگر مستقبل میں ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ ہوا تو کرایوں پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس فیصلے کے بعد ڈیزل کی قیمت میں تقریباً 11 روپے فی لیٹر اضافہ ہو چکا ہے، جس کے باعث ٹرانسپورٹرز کے اخراجات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جموں سے سرینگر اور واپسی کے ایک چکر پر ایندھن کا خرچ پہلے تقریباً تین ہزار روپے آتا تھا جو اب بڑھ کر چار ہزار روپے تک پہنچ چکا ہے۔ اس کے علاوہ ڈرائیوروں کی تنخواہیں، گاڑیوں کی مرمت، پرزہ جات اور دیگر انتظامی اخراجات بھی مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ دیپ سنگھ چب کے مطابق چند روز قبل جموں میں مختلف ٹرانسپورٹ تنظیموں کا ایک مشترکہ اجلاس منعقد ہوا جس میں حکومت سے اپنے وعدے کے مطابق کرایوں پر نظرثانی کا مطالبہ کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں کئی ٹرانسپورٹرز کو نقصان برداشت کرتے ہوئے گاڑیاں چلانی پڑ رہی ہیں۔

دوسری جانب میٹاڈور یارڈ اونرز یونین کے صدر کے ڈی ورما نے کہا کہ جموں اور کشمیر کے درمیان ریلوے سروس کے آغاز کے بعد ان کے کاروبار کو شدید دھچکا پہنچا ہے۔ ان کے مطابق پہلے میٹاڈور یارڈ جموں، کٹڑا اور کشمیر کے مختلف مقامات کے درمیان بڑی تعداد میں مسافروں کو خدمات فراہم کرتے تھے، تاہم اب بیشتر گاڑیاں اسٹینڈز پر کھڑی رہتی ہیں اور آمدنی میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسافروں کی تعداد کم ہونے اور ایندھن کی قیمتوں میں اضافے نے ٹرانسپورٹ شعبے کو دوہری مشکلات سے دوچار کر دیا ہے، جس کے باعث حکومت کو کرایوں میں مزید اضافہ کرنے پر غور کرنا چاہیے۔ یاد رہے کہ جموں و کشمیر حکومت نے 29 اپریل کو کمرشل ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں 18 فیصد اضافے کا اعلان کیا تھا۔ اس فیصلے کے تحت بسوں، منی بسوں، مختلف اقسام کی ٹیکسیوں اور آٹو رکشوں کے لیے نئے کرایہ جات مقرر کیے گئے تھے، جبکہ ای-رکشا اور ای-آٹو کے لیے بھی فی کلومیٹر نرخ طے کیے گئے تھے۔ ادھر عوامی حلقوں نے کرایوں میں مزید اضافے کے مطالبے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

پردھان منتری وکشت بھارت روزگار یوجنا کا آغاز

وزیر اعظم نریندر مودی کی موجودگی میں خصوصی تقریب کا اہتمام

حکومت ہند نے پردھان منتری وکشت بھارت روزگار یوجنا (PMVBRY) شروع کی ہے، جسے پہلے ایمپلائمنٹ لنکڈ انسنٹیو (ELI) اسکیم کے نام سے جانا جاتا تھا، جس کا مقصد روزگار پیدا کرنا، روزگار کی اہلیت کو بڑھانا، اور معیشت کے تمام شعبوں میں سماجی تحفظ کی کوریج کو بڑھانا ہے، مینوفیکچرنگ سیکٹر پر خصوصی زور دینے کے ساتھ۔

اسکیم کے تحت، جب کہ پہلی بار ملازمت کرنے والے ملازمین کو ایک ماہ کی اجرت (15,000/- روپے تک) ملے گی، آجروں کو اضافی روزگار پیدا کرنے کے لیے دو سال کی مدت کے لیے مراعات دی جائیں گی، مینوفیکچرنگ سیکٹر کے لیے مزید دو سال تک توسیعی فوائد کے ساتھ۔

99,446؟ کروڑ کے مجموعی اخراجات کے ساتھ PMVBRY کا مقصد دو سالوں کے دوران ملک بھر میں 3.5 کروڑ سے زیادہ ملازمتوں کی تخلیق میں سہولت فراہم کرنا ہے۔ ان میں سے، تقریباً 1.92 کروڑ مستفیدین کے باضابطہ افرادی قوت میں پہلی بار داخل ہونے کی امید ہے۔ اسکیم کے تحت فوائد 1 اگست 2025 اور 31 جولائی 2027 کے درمیان تخلیق کردہ ملازمتوں پر لاگو ہوتے ہیں۔

اسکیم دو اجزاء پر مشتمل ہے:

حصہ A- پہلی بار کام کرنے والے ملازمین کے لیے ترغیب:

اس جزو کے تحت، پہلی بار ای پی ایف او کے ساتھ رجسٹرڈ ہونے والے اور 1 لاکھ روپے ماہانہ تک اجرت حاصل کرنے والے ملازمین دو قسطوں میں ایک ماہ کی اجرت کے برابر، زیادہ سے زیادہ 15,000 روپے تک کی ترغیب حاصل کرنے کے اہل ہیں۔ پہلی قسط چھ ماہ کی مسلسل سروس کی تکمیل کے بعد قابل ادائیگی ہے، جبکہ دوسری قسط بارہ ماہ کی سروس اور مالی خواندگی کے پروگرام کی تکمیل کے بعد قابل ادائیگی ہے۔ ترغیب کا ایک حصہ بچت کے انسٹرومنٹ/ ڈپازٹ اکاؤنٹ میں ایک مقررہ مدت کے لیے رکھا جاتا ہے تاکہ نوجوان کارکنوں میں طویل مدتی بچت کی عادات کی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔

حصہ B- آجروں کے لیے معاونت:

یہ جزو آجروں کو تمام شعبوں میں اضافی روزگار پیدا کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ آجروں کو دو سال کی مدت کے لیے فی اضافی ملازم ماہانہ 3,000 تک کی مراعات ملیں گی، بشرطیکہ ملازم کم از کم چھ ماہ تک مستقل ملازمت میں رہے۔ مینوفیکچرنگ سیکٹر کے لیے، یہ مراعات تیسرے اور چوتھے سال کے لیے اضافی دو سال کے لیے بڑھا دی گئی ہیں۔ اہل ہونے کے لیے EPFO؟؟ کے رجسٹرڈ اداروں کو کم از کم دو اضافی ملازمین (50 سے کم ملازمین والے اداروں کے لیے) یا پانچ اضافی ملازمین (50 یا اس سے زیادہ ملازمین والے اداروں کے لیے) بھرتی کرنا چاہیے۔

پارٹ A کے تحت پہلی بار ملازمین کو تمام ادائیگیاں ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (DBT) کے ذریعے آدھار برج ادائیگی سسٹم (ABPS) کا استعمال کرتے ہوئے کی جاتی ہیں، جبکہ حصہ B کے تحت آجروں کو مراعات براہ راست ان کے PAN سے منسلک بینک کھاتوں میں جمع کی جاتی ہیں۔ پی ایم وی بی آر وائی اسکیم سے توقع ہے کہ وہ روزگار کے مواقع پیدا کرے گی، خاص طور پر مینوفیکچرنگ سیکٹر میں، جبکہ باضابطہ افرادی قوت میں نوجوانوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرے گی۔ یہ اسکیم ملک بھر کے لاکھوں کارکنوں کے درمیان روزگار کو باضابطہ بنانے اور سماجی تحفظ کی کوریج کی توسیع میں بھی اہم کردار ادا کرے گی۔ اس اسکیم کے کامیاب نفاذ کو نشان زد کرنے کے لیے، 19 جون 2026 کو وگیان بھون، نئی دہلی میں ایک قومی سطح کی PMVBRY تقریب کا انعقاد عزت مآب وزیر اعظم ہند کی شاندار موجودگی میں ہوگا۔ تقریب کے دوران، تقریباً 2400 کروڑ روپے کے فوائد جو کہ 15 لاکھ سے زیادہ کے اضافی روزگار کے مساوی ہیں، اسکیم کے تحت اہل استفادہ کنندگان کو تقسیم کیے جائیں گے۔

PMVBRY اسکیم نے پہلے ہی باضابطہ روزگار کو فروغ دینے اور کارکنوں اور آجروں دونوں کی مدد کرنے میں اہم ابتدائی کامیابی کا مظاہرہ کیا ہے۔ مارچ 2026 میں، اسکیم کے حصہ A کے تحت 4.41 لاکھ پہلی بار ملازمین کو 247 کروڑ روپے کے فوائد تقسیم کیے گئے، جو نوجوان کارکنوں کو باضابطہ افرادی قوت میں داخل ہونے کے لیے براہ راست مالی مدد فراہم کرتے ہیں۔ حصہ B کے تحت، 17,551 اداروں کو 214 کروڑ روپے کی مراعات جاری کی گئیں جس سے تقریباً 6.46 لاکھ کارکنوں کو اضافی روزگار ملا۔ حصہ A کے تحت، تقریباً 65% مستفید کنندگان کا تعلق 20-35 سال کی عمر کے گروپ سے ہے 51.18% کے ساتھ 18-25 سال کے خطوط وحدانی میں، پہلی بار ملازمت کے متلاشیوں اور باضابطہ افرادی قوت میں داخل ہونے والے نوجوان کارکنوں کی مدد کرنے میں اسکیم کی کامیابی کو نمایاں کرتا ہے۔

حصہ A کے تحت مستفید ہونے والوں میں خواتین کا حصہ 35.33% اور حصہ B کے تحت 24% سے زیادہ ہے، جو خواتین کی افرادی قوت کی شرکت کو مضبوط بنانے میں اسکیم کے تعاون کی عکاسی کرتا ہے۔ روزگار کی تخلیق وسیع البنیاد ہے، ماہر خدمات، مینوفیکچرنگ، انجینئرنگ، تجارت اور ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں پھیلی ہوئی ہے، جبکہ مہاراشٹر، کرناٹک، تمل ناڈو، تلنگانہ اور دہلی / گجرات فائدہ اٹھانے والی سرکردہ ریاستوں میں ابھرے ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ پارٹ بی کے تحت 80% سے زیادہ ترغیب یافتہ استفادہ کنندگان ایسے اداروں میں ملازم ہیں جن کی تعداد 25 سے کم ہے، جو چھوٹے کاروباری اداروں کی مدد کرنے اور ملک بھر میں شمولیتی ملازمت کی تخلیق کو فروغ دینے میں اسکیم کے کردار کی نشاندہی کرتی ہے۔

اس کے ساتھ ہی، ہندوستان بھر میں تقریباً 200 مقامات پر علاقائی سطح کی تقریبات کا اہتمام کیا جائے گا، خاص طور پر بڑے صنعتی اور روزگار کے جھرمٹوں میں۔ یہ تقریبات آجروں، ملازمین، صنعت کے نمائندوں، اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی شرکت کا مشاہدہ کریں گی۔

پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، آجر رسمی طور پر نئے بھرتی ہونے والے ملازمین کو تقرری کے خطوط دیں گے، جو کہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور نوجوان کارکنوں کی رسمی معیشت میں منتقلی میں سہولت فراہم کرنے میں اسکیم کے کردار کی علامت ہے۔

سرینگر ٹائمز

19 جون 2026، بروز جمعہ

ٹورازم و ٹرانسپورٹ اور ٹریفک نظام سیاحوں کے وقت کو ضائع نہ ہونے دو

جموں و کشمیر میں سڑک حادثات کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلہ میں سارا دوش حکام پر نہیں ڈالا جا سکتا ہے۔ جو لوگ گاڑیاں چلاتے ہیں ان میں سے اکثریت پر لاپرواہی یا غیر ذمہ داری کا الزام لگایا جا سکتا ہے۔ محکمہ ٹریفک ہر ڈرائیور کی نگرانی نہیں کر سکتا۔ بحیثیت مجموعی گاڑی کے مالکان اور گاڑیوں کے ڈرائیوروں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ٹریفک قوانین کا احترام کریں۔ رولز کے مطابق کام کریں اور خلاف ورزیوں سے حتی الامکان اجتناب کریں۔ بے شک حکومت پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ ٹرانسپورٹروں کو وہ تمام تر سہولیات فراہم کی جائیں کہ جن کے تحت آمد و رفت میں کوئی خلل نہ پڑے۔ مسافر وقت پر منزل مقصود تک پہنچ جائیں اور وقت کا ضیاع نہ ہونے پائے لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ تمام تر بوجھ سرکاری حکام کے کاندھوں پر ہی ڈالا جائے۔ وادی کشمیر میں گاڑیوں کی تعداد میں زبردست اضافہ کے نتیجہ میں ٹریفک جام تھم جانے کا نام نہیں لیتا۔ اس کے سبب جہاں روزمرہ کام ٹھپ ہو رہا ہے وہاں گاڑیوں کے مالکان اور ڈرائیور صاحبان کو قدم قدم پر انتہائی دشواریوں کا سامنا ہے۔ شہر میں ٹریفک جام کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ٹریفک سگنل کام نہیں کرتے۔ بیشتر سگنل عضو معطل بنائے گئے ہیں۔ کئی جگہوں پر چالو تو ہیں مگر گمراہ کن سگنل دیتے ہیں۔ ایک طویل عرصہ سے اہم شاہراہوں پر ٹریفک سگنل کی صرف سرخ لائٹ چالو رہتی ہے کہیں کہیں 24 گھنٹے صرف گرین لائٹ چالو رہتی ہے۔ اور بعض مقامات پر محض آنکھ مچولی کرتی ہے۔ ٹریفک جام کی دوسری بڑی وجہ یہ ہے کہ لوگ رانگ پارکنگ کے عادی ہو گئے ہیں۔ لڑائی جھگڑا تو مول لیتے ہیں مگر شہری فرائض کی ادائیگی سے گریز کرتے ہیں۔ اس طرح کے افراد کو راہ راست پر لانے کیلئے ٹریفک کا کوئی سپاہی یا اہلکار نظر نہیں آتا ہے اور اگر نمودار ہوتا بھی ہے تو بے بسی کا مجسمہ ثابت ہوتا ہے۔

بھرے بازاروں میں غلط جگہ پر گاڑیاں پارک کرنے سے میلوں دور تک بے شمار گاڑیاں رک جاتی ہیں۔ ایک معمولی رکاوٹ پورے بازار یا بستی کو افراتفری کا نذر کرنے میں کوئی کمی نہیں کرتی غلط جگہ پر پارک کی گئی گاڑی کو ہٹانے کیلئے گھنٹوں انتظار کرنا پڑتا ہے۔ جب سڑکوں پر انتظار تکلیف دہ اور ناقابل برداشت بن جاتا ہے تب کہیں سے کوئی ٹریفک اہلکار نظر آتا ہے۔ اتنی دیر میں لوگوں کا حال بے حال ہو چکا ہوتا ہے۔ اس وقت ٹورسٹ سیزن شباب پر ہے۔

ڈلگیٹ اور آس پاس کے ٹورسٹ علاقوں میں سیاحوں کا زبردست رش ہے۔ لیکن اسی مقام پر ایک اہم چوراہے پر ٹریفک سسٹم روز اول سے ناکارہ بن گیا ہے۔ گاڑیوں کو دور جا کر U ٹرن کر کے بے پناہ تکالیف کے مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ یہ معاملہ اب کافی سنگین شکل اختیار کر گیا ہے۔ ٹریفک سگنل کی خرابی اور کنٹرول کرنے میں سپاہیوں کی بے بسی سے گاڑیوں میں بند سیاحوں کا سارا پروگرام ٹھپ ہو جاتا ہے۔ وقت ضائع ہونے کے نتیجہ میں ان کی جیبوں میں سیر و تفریح کیلئے اخراجات پر بوجھ پڑ جانے سے ٹورازم کو خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔

ماسکو بڑے پیمانے پر یوکرینی ڈرون حملے کا نشانہ بنا ہے/سوبیانین

ماسکو، 18 جون (یو این آئی) ماسکو کے میئر سرگئی سوبیانین نے آج صبح بتایا ہے کہ ماسکو یوکرین کی طرف سے کیے گئے ایک "بڑے پیمانے" کے ڈرون حملے کو ناکام بنا رہا ہے جس میں کئی ڈرون ایک آئل ریفائنری تک پہنچ گئے ہیں۔ یوکرین نے گزشتہ ہفتوں میں روس پر اپنے حملے تیز کر دیے ہیں، اور وہ باقاعدگی سے تیل صاف کرنے والی تنصیبات اور اس کے برآمدی مراکز کو نشانہ بنا رہا ہے۔ اس کا مقصد روس کی جنگی کوششوں کے لیے فنڈز فراہم کرنے والی ایندھن کی آمدنی کو کمزور کرنا ہے، جو اب اپنے پانچویں سال میں داخل ہو چکی ہے۔ سوبیانین نے ٹیلی گرام پر لکھا کہ فضائی دفاعی افواج بڑے پیمانے پر ہونے والے حملے کو ناکام بنانا جاری رکھے ہوئے ہیں۔ کئی ڈرون روسی دارالحکومت کی ایک بڑی ریفائنری ایم این پی زیڈ (MNPZ) تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ میئر نے یہ واضح کیے بغیر کہ آیا ریفائنری کو نقصان پہنچا ہے یا نہیں، کہا کہ حملے کے اثرات سے نمٹنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ سوبیانین نے صبح 7:00 بجے سے ٹھیک پہلے بتایا کہ روسی فضائی دفاعی نظام نے رات کے دوران 43 ڈرونز کو تباہ کر دیا ہے۔ منگل کے روز یوکرین کے ایک ڈرون حملے نے ماسکو کے بالکل باہر ایک بڑی آئل ریفائنری میں آگ لگا دی تھی اور نقصان پہنچایا تھا۔ ابھی یہ فوری طور پر واضح نہیں ہو سکا کہ آیا جمعرات کو بھی اسی ریفائنری کو نشانہ بنایا گیا تھا۔

روبوٹ کی گھٹنوں کے بل بیٹھ کر بھیک مانگنے کی ویڈیو وائرل

بیجنگ، 18 جون (یو این آئی) چین میں روبوٹ کو سڑک کنارے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر شہریوں سے پیسے مانگتے ہوئے ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی۔ چین کے صوبے میں سنسنی خیز واقعہ سامنے آیا ہے جہاں ایک ہیومنائیڈ (انسان نما) روبوٹ کو سڑک کنارے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر شہریوں سے پیسے مانگتے دیکھا گیا۔ اس واقعے کی ویڈیو چینی سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس روبوٹ کے سامنے ایک خیراتی کوڈ اور ڈیجیٹل ادائیگی کے لیے کیو آر کوڈ رکھا گیا تھا جبکہ ساتھ موجود ایک بورڈ پر لکھا تھا کہ میرے پاس ری چارجنگ کے لیے پیسے نہیں ہیں، براہ کرم بجلی کی فیس کے لیے میری مدد کریں۔ رپورٹ کے مطابق اگرچہ یہ واضح نہیں ہو سکا کہ یہ حرکت کمپنی یا کسی فرد کی جانب سے کی گئی، تاہم ماہرین نے اس روبوٹ کی شناخت ہانگژو سے تعلق رکھنے والی چینی روبوٹکس کمپنی یونی ٹری روبوٹکس کے تیار کردہ یونی ٹری جی ون ماڈل کے طور پر کی ہے۔ چینی سوشل میڈیا پر اس ویڈیو کے سامنے آنے کے بعد صارفین کی جانب سے مختلف تبصرے کیے جا رہے ہیں۔ کچھ صارفین کا کہنا ہے کہ یہ ویڈیو روبوٹکس کی دنیا اور بڑھتے ہوئے معاشی دباؤ پر ایک طنز ہے، جبکہ ایک مقامی شہری نے مذاقاً لکھا کہ اب تو بھکاریوں کی جگہ بھی روبوٹس لے رہے ہیں۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب چین روبوٹکس ٹیکنالوجی کو شدید تنقید کا سامنا ہے۔ رواں سال اپریل میں بیجنگ میں ہاف میراتھن کے دوران ایک تماشے کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں 300 سے زائد ہیومنائیڈ روبوٹس نے حصہ لیا۔ تاہم، ریس شروع ہوتے ہی متعدد روبوٹس گر گئے، آپس میں ٹکرا گئے یا کناروں سے جا لگے، جس کے بعد انٹرنیٹ پر ان کا شدید مذاق اڑایا گیا تھا۔

ISLAMIC UNIVERSITY OF SCIENCE & TECHNOLOGY
AWANTIPORA, KASHMIR.
Tele: 01933-247954/247955. Website: www.iust.ac.in

NOTICE INVITING TENDER
E-NIT No:- IUST/EW/26/TEND/CVL/FENWRK/05, Dated:- 18-06-2026

For and on behalf of Hon'ble Vice Chancellor, Islamic University of Science and Technology, Awantipora, J&K UT, E-Tenders (in Two-cover system) are invited on percentage basis, from approved and eligible contractors registered with J&K State Govt. / CPWD / Railways or other State / Central Govt. Departments for the following work.

Name of Work: FENCING WORKS WITHIN THE MAIN CAMPUS		
Advertised Cost of Work	Rs. 13,91,267.00	Class of Contract: "B, C, D"
Bid submission Start Date: 18-06-2026		
Bid submission Closing Date: 29-06-2026 (upto 6:00 pm)		
Bids shall be opened at IUST on 30-06-2026 at 10:00 am.		

Tender details are available on website www.iust.ac.in and https://jktenders.gov.in.

DIPK-NB-801/26 Sd/-
Dated: 18/06/2026 University Engineer

BEFORE THE COURT OF DEPUTY COMMISSIONER BANDIPORA

In the Case Of:-

Dheeraj Deewan (Applicant)	Deputy Commissioner Bandipora & Others (Non-Applicant)

In The Matter of: Petition /application pursuant to Order dated 15/10/2025 passed by Hon'ble Court of Financial Commissioner Revenue J&K, Srinagar in the appeal titled "Dheeraj Deewan V/s Deputy Commissioner Bandipora" seeking in-depth enquiry and restoration of possession of entire migrant land in favor of petitioners and his co-sharers.

Notice pursuant to order for substituted services

The Respondents' No: 14, 15, 17, 19, 20, 21, 22, 23, 26, 27, 28, 30, 31, 34, 35, 36, 40, 47, 50, 51, 52, 53, 54, 58, 60, 61, 71, 74, 77, 81, 82, 83, 84, 85 and 86.

Whereas, during the court proceedings on 21/05/2026 while hearing the above titled case, concerning the in-depth enquiry and restoration of possession of entire migrant land of of the petitioner/applicant situated at Rakh Asham passed by the Learned Financial Commissioner ,(Revenue) J&K at Srinagar vide order dated 15/10/2025.

Whereas, an application was subsequently filed by the applicant seeking service of notice to aforementioned respondents through a substituted mode of services.

Whereas this court has been pleased to allow the said application, permitting the applicant to serve the afore said respondents through publication in the news paper regarding the case pending adjudication before this court.

Now, therefore the said application is allowed and the notice is hereby issued calling upon the respondents 14, 15, 17, 19, 20, 21, 22, 23, 26, 27, 28, 30, 31, 34, 35, 36, 40, 47, 50, 51, 52 53, 54, 58, 60, 61, 71, 74, 77, 81, 82, 83, 84, 85 and 86 to appear either in person or through their legal counsel before this Court on 02/07/2026 to file objections/ response in the said case.

Herein fail not.

Indu Kanwal Chib (JKAS),
Deputy Commissioner
Bandipora

DIPK-2301/26
Dated: 18/06/2026

BEFORE THE COURT OF DEPUTY COMMISSIONER BANDIPORA

THE CASE OF:
Dheeraj Dewan
S/o Virender Mohan Dewan
R/o Hari Singh High Street, Srinagar
A/P 203/204, Aspen, Kesar Garden, Sector 20 Kharghar, Navi Mumbai Maharashtra ..Appellant

VERSUS

1. Deputy Commissioner/ District Magistrate, Bandipora.
2. Tehsildar, Sumbal, Bandipora.
3. Patwari, Village RakhiAsham, Sumbal, Bandipora
4. Fatah Mohammed S/O Habib Wagay R/O Sumbal, Inderkote, Bandipora
5. Mohammad Maqboolwagay s/o: Habib Wagay R/O Sumbal, Inderkote
6. GhQadirWagay s/o: Habib Wagay R/O Sumbal, Inderkote
7. ManzoorahmadWagay S/o: Gh Mohammad R/O Sumbal, Inderkote
8. Aijaz Ahmad Wagay s/o: Gh Mohammad R/O Sumbal, Inderkote
9. Mohammad Yousufwagay s/o: Gh Mohammad R/O Sumbal, Inderkote
10. MukhtarAhmad S/oWali Mohammad wagay R/O Sumbal, Inderkote
11. Bashir Ahmad S/ o: Ahadwagay R/O Sumbal, Inderkote
12. Farooq Ahmad wagay S/o: AhadWagay R/O Sumbal, Inderkote
13. ShahirahmadWagay S/o: ahadwagay R/O Sumbal, Inderkote
14. Nazirahmadwagay s/o: Ghulam Mohuidin R/O Sumbal, Inderkote
15. Posha Begum W/o: Manzoorahmadwagay R/O Sumbal, Inderkote
16. Ghulam Hassan wagay s/o: Abdul Razaqwagay R/O Sumbal, Inderkote
17. Ghulam NabiWagay S/o: AbRazaqWagay R/O Sumbal, Inderkote
18. Mohammad Maqboolwagay S/o: AbRazaq R/O Sumbal, Inderkote
19. Nazir Ahmad Wagay S/o: AbrazaqWagay R/O Sumbal, Inderkote
20. Tariq Ahmad wagay s/o: Ghulam Rasool R/O Sumbal, Inderkote
21. Bilal Ahmad Wagay S/o: GhRasoolwagay R/O Sumbal, Inderkote
22. ShakeelahmadWagay S/o: GhRasoolwagay R/O Sumbal, Inderkote
23. Manzoorahmadwagay S/o: GhRasoolwagay R/O Sumbal, Inderkote
24. Ghhassanwagay s/o: MohadaWagay R/O Sumbal, Inderkote
25. GhNabiShiekh S/o: Ab Aziz Shiekh R/O Sumbal, Inderkote
26. Rizwan Ahmad Shiekh S/o: Ghrasool R/O Sumbal, Inderkote
27. Aqib Ahmad Shiekh S/o: Ghrasool R/O Sumbal, Inderkote
28. IshfaqRasoolShiekh S/o: GhrasoolShiekh R/O Sumbal, Inderkote
29. SonaullahShiekh S/o: MuktaShiekh R/O Sumbal, Inderkote
30. JavidsidiqShiekh S/o: Mohammad Sidiq sheikh R/ O Sumbal, Inderkote
31. ParviazSidiqShiekh S/o: Mohammad SidiqShiekh R/O Sumbal, Inderkote
32. Abazizshiekh S/o: SidiqShiekh R/O Sumbal, Inderkote
33. Mohammad Maqboolshiekh S/o: SadiqShiekh R/O Sumbal, Inderkote
34. Gh Qadir Shiekh S/o: SadiqShiekh R/O Sumbal, Inderkote
35. Ghnabishiekh S/o: SadiqShiekh R/O Sumbal, Inderkote
36. Gh Hassan shiekh S/o: sadiq sheikh R/O Sumbal, Inderkote
37. Farooq Ahmad shiekh S/o: Assad Shiekh R/O Sumbal, Inderkote
38. Manzoorahmaddar s/o: ab Rahim dar R/O Sumbal, Inderkote
39. Mehraj Uddin Dar S/o: Ab Rahim R/O Sumbal, Inderkote
40. Muzzafar Ahmad shiekh S/o: Gh Mohammad R/O Sumbal, Inderkote
41. Gayas Uddin shiekh S/o: GaffarShiekh R/O Sumbal, Inderkote
42. MohdYaqoobshiekh S/o: Gaffar R/O Sumbal, Inderkote
43. Farooq Ahmad shiekh s/o: GaffarShiekh R/O Sumbal, Inderkote
44. Mohd sultan wagay s/o: Gh Ahmad wagay R/O Sumbal, Inderkote
45. Ab Rashid Dar S/o: AbGani Dar R/O Asham
46. Gh Mohammad Dar s/o: AbGani Dar R/O Asham
47. Rasoolwani S/o: IsmalWani R/O Sumbal, Inderkote
48. Ghhassanbhat S/o: GhRasoolBhat R/O Asham
49. Imtiyaz Ahmad Shah S/o: Gh Mohammad R/O RakhiAsham
50. Fayazahmad shah s/o: Gh Mohammad shah R/O RakhiAsham
51. Mohammad Amin Najar S/o: MohdYousuf R/O Sumbal, Inderkote
52. Mushtaqahmadnajar S/o: Gulaam R/O Sumbal, Inderkote
53. Altaf Ahmad Najar s/o: Bashir Ahmad Najar R/O Sumbal, Inderkote
54. AbMajeedNajar S/o: Gulaaam R/O Sumbal, Inderkote
55. Mohammad YousufGanie s/o: Ali MohoGanie R/O Sumbal, Inderkote
56. Tariq S h a fi Ganie S/o: MohdShafiGanie R/O Sumbal, Inderkote
57. Bilal shafiGanie S/o: MohdShafiGanie R/O Sumbal, Inderkote
58. Nazir Ahmad Ganie S/o: Ali MohdGanie R/O Sumbal, Inderkote
59. Fayaz Ahmad Reshi S/o: Mohammad MaqboolReshi R/ O Sumbal, Inderkote
60. Saif Uddin Ganie s/o: Ali MohdGanie R/O Sumbal, Inderkote
61. Gulahana Begum D/o: Fatah Wagay R/O Sumbal, Inderkote
62. Fayaz Ahmad shiekh S/o: sonaullah R/O Sumbal, Inderkote
63. Ab salam Bhat S/o: GullaBhat R/O Asham
64. Ab Rehmanmalla S/o: AbsamadMalla R/O Asham
65. Ab RazakMalla S/o: AbsamadMalla R/O Asham
66. Sultan Malla S/o: Absamad R/O Asham
67. Mohd Akbar Dar S/o: AbGani R/O Asham
68. Ab Hamid Khan S/o: Abdullah Khan R/O Asham
69. GhMohddar S/o: Abdullah Dar R/O Asham
70. Bashir Ahmad Ganie S/o: GulabGanie R/O Sumbal, Inderkote
71. Farooq Ahmad Ganie S/o: Assadullah R/O Sumbal, Inderkote
72. Gh Hassan Teh s/o: GhMohuldinTeh R/O Asham
73. Nazir Ahmad Khan s/o: Ali Mohammad R/O Asham
74. Ahmad Dar s/o: assadullahdar R/O Asham
75. MaqsoodWagay S/O HabibullahWagay R/O AshamNaidkhaiSumbal
76. Gh. RasoolWagay S/O Ab. RazakWagay R/O AshamNaidkhaiSumbal
77. Ab. AhadWagay S/O SamadWagay R/O AshamNaidKhaiSumbal
78. Manzoor Ahmad Dar S/O Abdullah R/o Asham Naid khai Sumbal
79. Farooq Ahmad Dar S/O Late Mohammad Sultan R / O Asham Naidhai Sumbal.
80. Mohammad Sultan Dar S/O Ahad Dar R/O AshamBandiPora
81. Farooq Ahmad Shah S/O Late MohiUd Din Shah R/o Asham Bandipora
82. Imtiyaz Ahmad Shah S/O Gh. Mohammad Shah R/O Asham Bandipora
83. Khazir Mohammad Khan S/O Ali Khan R/o Asham Bandipora
84. MehrajUd din Parray S/O Mohammad MaqboolParray R/O AshamNaidkhaiSumbal
85. Gulzar Ahmad Khan S/O Ali Mohammad Khan R/O AshamNaidkhai Bandipora
86. Ab. Salam Bhat S/O GullaBhat R/O Asham Naidkhai Bandipora
87. Javaid Ahmad Dar S/O Mohammad Sidiq Dar R/O AshamNaidkhai Bandipora.

... Respondents

Government of Jammu & Kashmir (UT)
Phone:-01933-295302

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION PULWAMA

TENDER NOTICE

E-NIT No: 40/EEP/RNB/of 2026-2027/2380-90 Dated: 18/06/2026

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT term e-tenders (In Single Cover system) are invited on %age Basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt. CPWD, Railways and other State/Central Government for the following work :-

S. No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. Lacs.)	Cost of T/D (Rs.)	Earnest Money (In %age.)	Time of Completion in working Days	Class of Contract	Major Head of Accounts	Administrative Accord Approval No:	Call No:
1	Construction of building at Upper Primary middle school Drussu .(S.no. 1659)	44.04	1100/-	2% of ADV.cost	270 working days	BEE,A/Ay	Samagra Shiksha	AA No. 314-chirag of 2025 Dated. 01.12.2025	Ist call
2	Construction of building at Upper Primary middle school Uthmulla.(S.no. 1676)	44.04	1100/-	2% of ADV.cost	270 working days	BEE,A/Ay	Samagra Shiksha	AA No. 314-chirag of 2025 Dated. 01.12.2025	Ist call

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www .jktenders. gov .inas per schedule of date given below:-

1.	Date of Issue of Tender Notice	18 - 06-2026
2.	Bid downloading Start Date	18 - 06-2026 from 10:00 A.M
3.	Bid submission Start Date	18 - 06-2026 from 10:00 A.M
4.	Bid Submission End Date	03 - 07-2026 upto 04:00 PM
5.	Date & time of opening of Bids (Online)	04 - 07-2026 at 11.00 A.M in the Office of the Executive Engineer R&B Div.Pulwama
6.	Submission of Performance Security(PS)	Within three (03) days of receipt of LOA. (The First lowest successful bidder has to provide 5% of allotted cost as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG and EMD of 2% shall be released after receipt of 5% Performance security.

1. Bids must be accompanied with cost of Tender document in the shape of Treasury Challan /Receipt as per Annexure -C (Debited to M.H.0059 PWD) and EMD in the shape of CDR/FDR/BG pledged to the Executive Engineer R&B Div. Pulwama (The Date of Treasury Challan and EMD should be between the date of start of bid and Bid Submission End date.
2. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer R&B Div. Pulwama
3. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of bids.
4. EMD in the shape of CDR/FDR/BG in favour of the Executive Engineer R&B Div. Pulwama
5. The Contractors are advised to visit the site and to be aware of the conditions for launching at site of work before quoting the rates.
6. The contractor shall also be responsible for any theft/ damage to any of the component at site and the cost of damage/ theft if any shall be deducted from the work done or CDR of the Contractor till completion of work and handing over.
7. The 1st lowest bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Pulwama within three (03) days after the date of receipt of letter of acceptance and shall be released after successful completion of DLP. The Bank Guarantee should be valid for 45 days beyond DLP

Executive Engineer
R&B Division Pulwama

DIPK-2297/26 | Dated: 18/06/2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

Jammu and Kashmir Power Transmission Corporation Ltd

Office of the Executive Engineer

Transmission Line Maintenance Division-I (TLMD-I), Bemina, Srinagar

Ph. No. 0194-2492427; E-mail ID: tlmd1-bemina@jk.gov.in ,

TENDER NOTICE

e-NIT No.: 03/JKPTCL/TLMD-I/SGR/2026-27;, Dated: 18.06.2026

For and on behalf of the Lt. Governor of UT of Jammu & Kashmir, e-Tenders (in Two Covers) from Government approved, reputed, experienced, competent and financially sound electrical Contractors/ Firms/ Suppliers/ Joint Ventures/ Executors/ OEMs fulfilling the eligibility criteria specified in the standard bidding document are invited online for supply of the material as detailed in the BoQ.

e-Tenders need to be accompanied with a non-refundable Tender Fee in the form of Demand Draft pledged to Executive Engineer, Transmission Line Maintenance Division-I, Bemina, Srinagar for Rs. 1000.00 (Rupees One Thousand Only) on account of Cost of Tender Document and EMD amounting to Rs. 5000.00 (Five Thousand only) in the form of CDR/FDR/BG as security deposit pledged to Executive Engineer, TLMD-I, Bemina.

Cover-I: The bidding process is online. However, hardcopies consisting of Tender fee and EMD in accordance with General Terms and conditions of SBD (original instruments) in cover-1 should reach to the office of Executive Engineer, TLMD-I, Bemina, Srinagar one day after the last date for online submission of e-Bid.

However, after opening of the tenders on-line, L1 Bidder will be called to submit his/her Original/Photocopies of documents viz. relevant documents valid and renewed contractor License /Labour Registration Certificate, GST registration, PAN card, TIN No. and all other documents related to the bid for synchronization with Techno commercial evaluation.

Cover-II: The bidder shall upload online rates as per detailed BOQ enclosed as Annexure-A. The rates shall be inclusive of all taxes etc.

The Standard Bidding Document shall be kept available at website https://www.jktenders.gov.in

S. No	Scope of the Work	Tender Fee	EMD	Time of Completion
1.	Rate Contract for supply of electrical spares and minor store/hardware items, as given in the detailed BoQ, from Government approved, reputed, experienced, competent and financially sound electrical Contractors/ Firms/ Suppliers/ Joint Ventures/ Executors/ OEMs or registered firms already in the trade	Rs. 1000.00	Rs. 5000.00	15 Days from the date of issuance of supply order

The information regarding schedule of downloading of the tender document, seeking of clarifications and submission dates thereof is as per the table below

CRITICAL DATES SCHEDULE

e-NIT No: 03/JKPTCL/TLMD-I/SGR/2025-26; Dated: 18.06.2026

1.	Issue of NIT	18.06.2026
2.	Downloading of bidding documents (Start)	18.06.2026 (02:00 PM)
3.	Start date for seeking clarifications	18.06.2026 (02:00 PM)
4.	End date for seeking clarifications	20.06.2026 (04:00 PM)
5.	End date for replies to clarifications	22.06.2026 (04:00 PM)
6.	E-Bid submission (start) date& time (uploading of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF formats)	18.06.2026 (02:00 PM)
7.	e-Bid submission (end) date & time (Submission of e-tender fee, bid security and other supporting documents in PDF formats)	09.07.2026 (02:00 PM)
8.	Last date for submission of Hard Copy of e-Bid	10.07.2026 (04:00 PM)
9.	Online Techno-Commercial e-Bid opening date and time.	11.07.2026 (02:00 PM)
10.	Venue of opening of Techno-Commercial-Bids	Office of the Executive Engineer, TLMD-I, Bemina
11.	Cost of e-Bid document	Rs. 1000.00
12.	EMD	Rs. 5000.00

- Only the bidders possessing the qualifying criteria as mentioned in the SBD should participate in the bidding process.
- Clarifications can be sought from the office of the under signed or on e-Mail address: tlmd1-bemina@jk.gov.in
- The Corporation (JKPTCL) reserves the right to reject any or all the bids without assigning any reason thereof.
- The Bidders are advised to furnish and upload complete bidder address including address of place of business along with all valid Landline/Mobile Nos /fax Nos plus e-mailing addresses.

Sd/-Executive Engineer,
Transmission Line Maintenance Division-I,
Transmission (Kashmir), JKPTCL, Bemina, Sgr

DIPK-NB-802/26
Dated: 18/06/2026

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE GENERAL MANAGER DISTRICT INDUSTRIES CENTRE, KUPWARA

(Department of Industries & Commerce)
Kupwara -193222, Jammu & Kashmir (UT)
Phone: 01955252323

PUBLIC NOTICE

All industrial units registered, assisted, financed, or otherwise recorded with the District Industries Centre, Kupwara since inception are hereby informed that the Department is undertaking an exercise to update, rationalize, and weed out its database of industrial units in the district.

As per Government of India Notification S.O. 2119(E) dated 26.06.2020, all enterprises registered under EM-II/UAM were required to migrate to the Udyam Registration Portal. Registrations issued before 30.06.2020 remained valid only till 31.03.2021. Therefore, units that have not migrated to Udyam Registration cannot claim their earlier EM-II/UAM registration as valid MSME registration.

All unit holders, including those who have already obtained Udyam Registration, are required to submit updated details in the prescribed format to the Office of the General Manager, District Industries Centre, Kupwara within 15 days from the date of publication of this notice. Units that have not obtained Udyam Registration must do so first and thereafter submit the required details.

The prescribed format shall include:-
1. Name of the Unit.
2. Location/Address of the Unit.
3. Address of Registered/Administrative Office.
4. Nature of Activity.
5. DIC Registration No. & Date (SSI/EM-I/EM-II/UAM, as applicable) and Udyam Registration Number.
6. Name(s) of Proprietor/Partner(s)/Director(s).
7. Mobile Number.
8. Email ID.

This exercise is being carried out to identify active and traceable units and to remove obsolete, non-traceable, and unverified records from the Department's active database. Units failing to submit the required information within the stipulated period shall be marked as "non-traceable" and shall not be reflected in the active records/database of the Department for administrative, statistical, or other official purposes.

However, if any such unit holder subsequently approaches this office with the required information and supporting documents, their status may be reviewed and records updated accordingly.

DIPK-2293/26
Dated:18/06/2026

General Manager
District Industries Centre, Kupwara

ترقی کا مطلب صرف جی ڈی پی یا تجارتی اعداد و شمار نہیں ہونا چاہیے

بلکہ اس کا حقیقی اثر لوگوں کی شمولیت اور فلاح و بہبود پر پڑنا چاہیے۔ وزیر اعظم مودی

نئی دہلی 18 جون (ایم این این) وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج فرانس کے شہر ایویان میں منعقدہ جی-7 سربراہی اجلاس میں سب کے لیے ایک متوازن، مشترکہ اور پائیدار اقتصادی ترقی کی بحالی کے موضوع پر آؤٹ ریچ سیشن سے خطاب کیا۔ اجلاس میں مشترکہ اور پائیدار ترقی پر خصوصی توجہ کی تعریف کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ایسے وقت میں جب دنیا غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہے، پائیدار ترقی کا پیغام پوری دنیا میں بامعنی طور پر قبول کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ترقی کا مطلب صرف جی ڈی پی یا تجارتی اعداد و شمار نہیں ہونا چاہیے، بلکہ اس کا حقیقی اثر لوگوں کی شمولیت اور فلاح و بہبود پر پڑنا چاہیے۔ اس سلسلے میں انہوں نے سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس [سب کا ساتھ، سب کی ترقی، سب کا بھروسہ اور سب کی کوشش] کے اصولوں پر مبنی ہندوستان

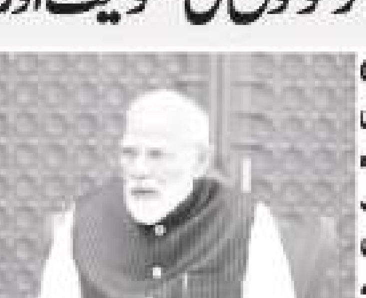

کی ہمہ جہت اور شمولیت پر مبنی ترقی کی کہانی کو اجاگر کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کا جامع اور شمولیتی ترقی کا نظریہ اس کی بین الاقوامی وابستگیوں اور اقدامات کی بھی رہنمائی کرتا ہے، جس کی واضح جھلک اس کی 2023 کی جی-20 صدارت میں نظر آتی ہے جہاں اس نے 'ایک زمین، ایک خاندان، ایک مستقبل' کے نصب العین کے ساتھ عالمی تعاون اور مشترکہ ترقی کے تصور کو فروغ دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسی طرح کے نقطہ نظر نے سپلائی چین کو مضبوط بنانے، سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور جدت طرازی کو فروغ دینے کے لیے انڈیا مڈل ایسٹ یورپ اکنامک کوریڈور (آئی ایم ای سی) کے تصور کی رہنمائی کی۔ اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہ بحرانوں اور تنازعات نے گلوبل ساؤتھ (ترقی پذیر ممالک) پر انتہائی کمزور کرنے والے اثرات مرتب کیے ہیں، انہوں نے ان کے بوجھ کو کم کرنے کے لیے بین الاقوامی یکجہتی کی اپیل کی۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ بین الاقوامی مالیاتی اداروں کو ایسے امدادی طریقہ کار تیار کرنے چاہئیں جو ترقی پذیر ممالک کو معاشی لچک اور پائیداری فراہم کر سکیں۔ انہوں نے آئی ایم ای سی کی طرز پر افریقہ، لاطینی امریکہ اور بحرالکاہل کے جزائر والے ممالک کو جوڑنے والے کنیکٹیویٹی منصوبوں پر غور کرنے کی بھی اپیل کی۔ اس وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے وزیر اعظم نے انٹرنیشنل موبلائزیشن پارٹنرشپ فار انفراسٹرکچر بینکنگ کنیکٹیویٹی اینڈ ٹریڈ آئی ایم پی اے سی ٹی (امپیکٹ) بنانے کی تجویز دی، جس میں جی-7 کے سرمایے، ہندوستان کی صلاحیت اور گلوبل ساؤتھ کی ملکیت کو یکجا کیا جا سکے۔ وزیر اعظم نے ایک مستحکم، قابل اعتماد اور خوشحال عالمی معیشت کے لیے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا اور اس بات کی نشاندہی کی کہ شراکت داری اور مشترکہ ترقی پر اس کے یقین نے جی-7 کے ارکان اور کئی دیگر ممالک کے ساتھ تجارتی معاہدوں کو آگے بڑھانے کی ترغیب دی ہے۔

الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ ہندوستان سے سامان برآمد کرنے والا تیسرا سب سے بڑا زمرہ بن گیا۔ اشونی ویشنو

نئی دہلی 18 جون (ایم این این) الیکٹرانکس اور آئی ٹی کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو کے مطابق، الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ ہندوستان سے برآمد ہونے والی اشیاء میں تیسری سب سے بڑی کیٹیگری بن گئی ہے۔ وزیر نے الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کو قومی معیشت کے ایک اہم ستون میں تبدیل کرنے کے وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کی ستائش کی۔ ہندوستان کی الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ انڈسٹری نے 13 لاکھ کروڑ روپے کی غیر معمولی مالیت میں اضافہ کیا ہے۔ ابتدائی طور پر ٹاپ 10 ایکسپورٹ کیٹیگریز میں جگہ کو نشانہ بنانے سے الیکٹرانکس مسلسل 8 ویں رینک سے اوپر 7 ویں، 5 ویں اور 4 ویں پوزیشن تک پہنچ گئی۔ ویشنو نے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کے ساتھ مل کر ایک ایڈوانس مینوفیکچرنگ سہولت کا افتتاح کیا۔ وزیر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح مصنوعی ذہانت (AI) عالمی ترقی کے لیے ایک پاور ہاؤس کے طور پر تیار ہوئی ہے، جس نے ملک کے اندر اپنے بنیادی ڈھانچے کو اینکر کرنے کی اسٹریٹجک ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اے آئی ڈیٹا سینٹرز آج پوری دنیا میں ایک بہت بڑا گروتھ انجن بن چکے ہیں، جو اسے وزیر اعظم کے میک ان انڈیا منصوبے کے تحت ایک اہم ترجیح بناتا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ان ڈیٹا سینٹرز کو طاقت دینے والے بڑے الیکٹرانک پرزے مقامی طور پر تیار کیے جائیں۔ وزیر نے کہا کہ جہاں کچھ سال پہلے ہندوستان سے الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ اور برآمدات کو ناقابل تصور سمجھا جاتا تھا، پی ایم مودی کے واضح وژن نے ہندوستان کو ایک قابل اعتماد عالمی مینوفیکچرنگ پارٹنر میں تبدیل کر دیا ہے۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق، غیر معمولی آپریشنل صلاحیت پر فخر کرتے ہوئے، یہ پلانٹ ہندوستان کی گھریلو ٹیک ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پوری طرح سے لیس ہے اور ساتھ ہی ساتھ دنیا بھر کی عالمی منڈیوں میں برآمدات کو آگے بڑھا رہا ہے۔ یہ نیا مربوط ماحولیاتی نظام - جس میں الیکٹرانک اجزاء، تیار الیکٹرانک سامان اور مقامی سپلائی چین شامل ہیں - اہم سماجی و اقتصادی فوائد کو غیر مقفل کرنے کے لیے تیار ہے۔ یہ سہولت جدید ترین الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ سیٹ اپ ہے جو جدید ٹیکنالوجی کے بنیادی ڈھانچے میں مہارت رکھتی ہے۔

چھاتروں کی گونج مہم سے جڑنے کی راہل کی اپیل

نئی دہلی، 18 جون (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے طالب علموں اور نوجوانوں سے ان کی چھاتروں کی گونج مہم سے جڑنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پہل سستی تعلیم، صاف شفاف امتحان اور باوقار روزگار کے مطالبے کو حکومت تک پہنچانے کا ذریعہ ہے۔ مسٹر گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پیغام میں جمعرات کو کہا کہ اگر کسی طالب علم نے پیپر لیک، امتحان میں دھاندلی یا مہنگی فیس کا درد جھیلا ہے اور اگر موجودہ نظام نے اس کے خوابوں کو توڑا ہے تو چھاتروں کی گونج اس کی آواز ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ صرف ایک مہم نہیں، بلکہ طالب علموں اور نوجوانوں کے مطالبات کو حکومت تک پہنچانے کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالب علم اور نوجوان مہم سے جڑ کر اپنی تجاویز دے سکتے ہیں نیز آن لائن پٹیشن (عرضی) پر دستخط کر سکتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس مہم سے جڑنے والا ہر دستخط اس لڑائی کو طاقت دے گا اور جتنے زیادہ لوگ اس سے جڑیں گے اتنی ہی بلند آواز اٹھے گی۔ کانگریس لیڈر نے بدھ کو راجستھان کے کوٹہ سے چھاتروں کی گونج مہم کی شروعات کی جس کے ذریعے ان کی پارٹی کی طرف سے نظام تعلیم، پیپر لیک اور روزگار جیسے مسائل کو زور و شور سے اٹھایا جا رہا ہے۔

بھارت نے اہم سنگ میل میں 100 ویں مقامی برہموس بوسٹر کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

نئی دہلی 18 جون (ایم این این) ہندوستان کی دفاعی خود انحصاری کی کوششوں کو ایک اہم فروغ دینے میں، برہموس ایرو اسپیس اور سولر انڈسٹریز انڈیا لمیٹڈ نے جمعرات کو ناگپور میں سولر انڈسٹریز کی سہولت میں برہموس سپرسونک کروز میزائل کے لیے تیار کردہ 100 ویں دیسی بوسٹر کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ بوسٹر کو برہموس ایرو اسپیس کے چیف جیتیندر جوشی اور سولر انڈسٹریز انڈیا لمیٹڈ کے چیئرمین ستیہ نارائن نوال نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس سنگ میل کو ملک کے دیسی بنانے کے پروگرام کے تحت ایک بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے، جوشی نے کہا کہ ٹیکنالوجی کی منتقلی سے گھریلو پیداوار کو فعال کرنے سے پہلے بوسٹر روس سے درآمد کیا گیا تھا۔ پہلے ہم روس سے بوسٹر درآمد کر رہے تھے۔ ٹیکنالوجی کی منتقلی 2018 میں دی گئی تھی، ٹرائلز 2020 کے آخر تک مکمل ہو گئے تھے اور 2022 میں پیداوار شروع ہو گئی تھی۔ فی مہینہ ایک بوسٹر سے، سولر نے اب پیداوار کو بڑھا کر تقریباً 60 بوسٹر فی ماہ کر دیا ہے۔ یہ ملک کے انڈیجنائزیشن مشن میں ایک اہم کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سولر انڈسٹریز برہموس وارہیڈ کو مقامی بنانے میں بھی کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔ وہ پہلی کمپنی ہے جس نے ٹیکنالوجی کی منتقلی کی اور مقامی طور پر آگے بڑھایا۔ وارہیڈ ٹرائلز کیے گئے ہیں اور ایک بار کامیاب ہونے کے بعد درآمد شدہ وارہیڈز کو دیسی سے بدل دیا جائے گا۔ میزائل کی آپریشنل کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے، جوشی نے کہا کہ برہموس نے گزشتہ 25 سالوں میں خود کو دنیا کے سب سے قابل اعتماد سپرسونک کروز میزائلوں میں سے ایک کے طور پر قائم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میزائل نے گزشتہ برسوں میں اپنی مضبوطی، معیار اور قابل اعتماد کا مظاہرہ کیا ہے۔ برہموس کے آپریشنل استعمال نے نظام پر اعتماد کو مزید تقویت دی ہے اور اس کی عالمی ساکھ کو بڑھایا ہے۔ برآمدات پر، جوشی نے اشارہ کیا کہ اگلا بڑا بیرون ملک آرڈر جلد ہی سامنے آ سکتا ہے۔

بھارت اور یورپی یونین سال کے اختتام تک تاریخی تجارتی معاہدے کے لیے پُرامید

نئی دہلی 18 جون (ایم این این) بھارت اور یورپی یونین نے سال 2026 کے اختتام تک ایک تاریخی آزاد تجارتی معاہدہ (FTA) مکمل کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ دونوں فریقین کے درمیان جاری مذاکرات میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے اور حکام کو امید ہے کہ برسوں سے زیر التواء یہ معاہدہ جلد حتمی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق معاہدے کا مقصد اشیاء اور خدمات کی تجارت کو فروغ دینا، سرمایہ کاری میں اضافہ کرنا اور بھارت و یورپی یونین کے درمیان اقتصادی روابط کو مزید مستحکم بنانا ہے۔

اگر یہ معاہدہ طے پا جاتا ہے تو یہ دنیا کے سب سے بڑے تجارتی معاہدوں میں شمار ہوگا، کیونکہ دونوں معیشتیں مجموعی طور پر تقریباً دو ارب افراد کی نمائندگی کرتی ہیں۔ مذاکرات میں مارکیٹ تک رسائی، صنعتی مصنوعات، زرعی تجارت، ڈیجیٹل معیشت، دانشورانہ املاک کے حقوق، پائیدار ترقی اور سرمایہ کاری کے تحفظ سمیت متعدد اہم موضوعات زیر بحث ہیں۔ دونوں فریقین نے اس بات پر زور دیا ہے کہ موجودہ عالمی اقتصادی غیر یقینی صورتحال کے درمیان مضبوط تجارتی شراکت داری پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو گئی ہے۔ یورپی یونین بھارت کے سب سے بڑے تجارتی شراکت داروں میں شامل ہے جبکہ بھارت یورپ کے لیے ایک تیزی سے ابھرتی ہوئی منڈی اور قابل اعتماد اقتصادی شراکت دار کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں دونوں جانب سے تجارت اور سرمایہ کاری میں مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جس نے جامع تجارتی معاہدے کی ضرورت کو مزید اجاگر کیا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر معاہدہ طے پا جاتا ہے تو اس سے بھارتی برآمدات، مینوفیکچرنگ، ٹیکنالوجی، فارماسیوٹیکل، آٹوموبائل پرزہ جات اور خدمات کے شعبے کو نمایاں فوائد حاصل ہو سکتے ہیں، جبکہ یورپی کمپنیوں کو بھی دنیا کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی بڑی معیشتوں میں سے ایک تک بہتر رسائی ملے گی۔ مبصرین کے مطابق یہ پیش رفت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ بھارت اور یورپی یونین بدلتے ہوئے عالمی تجارتی ماحول میں اپنے اقتصادی تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے خواہاں ہیں اور دونوں فریق ایک زیادہ مضبوط، متوازن اور طویل المدتی شراکت داری کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔

بھارت اور نیوزی لینڈ میں سائبر سلامتی اور ڈیجیٹل تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق

نئی دہلی 18 جون (ایم این این) بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان چوتھا سائبر مکالمہ 16 اور 17 جون 2026 کو منعقد ہوا، جس میں دونوں ممالک نے سائبر سلامتی، ڈیجیٹل تعاون، سائبر جرائم کے خلاف اقدامات اور کثیر الجہتی فورمز میں ہم آہنگی بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ یہ مکالمہ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے تزویراتی تعلقات اور سائبر شعبے میں تعاون کا اہم حصہ سمجھا جا رہا ہے۔ مذاکرات کے دوران سائبر خطرات، اہم ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کے تحفظ، سائبر جرائم سے نمٹنے، صلاحیت سازی، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور ذمہ دارانہ سائبر رویوں سمیت متعدد امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں فریقین نے عالمی سطح پر محفوظ، مستحکم، آزاد اور قابل اعتماد سائبر ماحول کے فروغ کی اہمیت پر زور دیا۔ رپورٹ کے مطابق بھارت اور نیدرلینڈز نے سائبر شعبے میں معلومات کے تبادلے، بہترین تجربات سے استفادہ اور ادارہ جاتی روابط کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔ دونوں ممالک نے سائبر خطرات اور سائبر جرائم کے خلاف مشترکہ کوششوں کو وسعت دینے اور متعلقہ اداروں کے درمیان رابطے بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

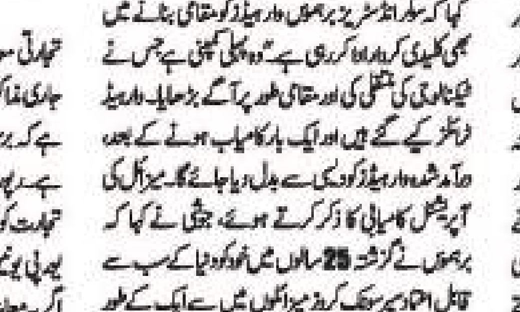

یہ مکالمہ ایک ایسے وقت میں منعقد ہوا ہے جب دونوں ممالک نے حال ہی میں اپنے تعلقات کو ایک جامع تزویراتی شراکت داری کی سطح تک بلند کیا ہے۔ مئی 2026 میں اپنائے گئے بھارت-نیدرلینڈز تزویراتی شراکت داری روڈ میپ 2026-2030 میں سائبر تعاون کو اہم ستون قرار دیا گیا تھا، جس کے تحت سائبر سلامتی، صلاحیت سازی اور بین الاقوامی فورمز میں قریبی تعاون کو فروغ دینے کا عزم کیا گیا۔ مبصرین کے مطابق سائبر سلامتی، مصنوعی ذہانت، اہم ٹیکنالوجیز اور ڈیجیٹل حکمرانی جیسے شعبے بھارت اور نیدرلینڈز کے تعلقات میں تیزی سے اہمیت اختیار کر رہے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ چوتھا سائبر مکالمہ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے اعتماد اور ڈیجیٹل دور کے مشترکہ چیلنجز سے نمٹنے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

حیدرآباد میں ٹیسلا کے سپر چارجر نیٹ ورک کا منصوبہ

نئی دہلی 18 جون (ایم این این) امریکی الیکٹرک گاڑی ساز کمپنی ٹیسلا نے حیدرآباد میں اپنے سپر چارجر نیٹ ورک کے قیام کے منصوبے پر کام شروع کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق کمپنی بھارت کی ابھرتی ہوئی الیکٹرک وہیکل (EV) مارکیٹ میں طویل مدتی امکانات دیکھ رہی ہے اور اس کی حکمت عملی کا اہم حصہ گھریلو چارجنگ کو فروغ دینا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ٹیسلا کا خیال ہے کہ بھارت میں زیادہ تر صارفین اپنی گاڑیاں گھروں، دفاتر یا رہائشی کمپلیکس میں چارج کرنا پسند کریں گے جیسا کہ کئی دیگر ممالک میں بھی دیکھا گیا ہے۔ اسی لیے کمپنی ابتدائی مرحلے میں محدود مگر اہم مقامات پر سپر چارجرز نصب کرنے کے ساتھ ساتھ گھریلو چارجنگ کے ڈھانچے کو ترجیح دے رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق حیدرآباد ان شہروں میں شامل ہے جہاں ٹیسلا اپنی موجودگی کو مضبوط بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ شہر کی تیزی سے ترقی کرتی ٹیکنالوجی معیشت، بہتر شہری انفراسٹرکچر اور الیکٹرک گاڑیوں میں بڑھتی ہوئی دلچسپی کو اس فیصلے کی اہم وجوہات قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت میں الیکٹرک گاڑیوں کی مارکیٹ ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے، تاہم حکومتی مراعات، بہتر بیٹری ٹیکنالوجی اور چارجنگ انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کی بدولت اس شعبے میں تیزی سے ترقی متوقع ہے۔ ٹیسلا کی جانب سے سپر چارجر نیٹ ورک کی توسیع کو اسی وسیع تر رجحان کا حصہ سمجھا جا رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگرچہ عوامی چارجنگ اسٹیشنز طویل فاصلے کے سفر اور ہائی وے نیٹ ورک کے لیے اہم رہیں گے، لیکن بھارت جیسے ممالک میں جہاں بڑی تعداد میں صارفین نجی پارکنگ کی سہولت رکھتے ہیں، گھریلو چارجنگ ہی ای وی اپنانے کا بنیادی ذریعہ بن سکتی ہے۔

پردھان نے نیٹ-یو جی دوبارہ امتحان کی تیاریوں کا جائزہ لیا

نئی دہلی 18 جون (یو این آئی) مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے 21 جون کو ہونے والے نیٹ-یو جی دوبارہ امتحان کی تیاریوں کا اندازہ لگانے کے لیے جمعرات کو یہاں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی۔ مسٹر پردھان نے امتحان کے عمل میں شفافیت، غیر جانبداری اور کارکردگی کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنے پر زور دیا۔ انہوں نے تمام متعلقہ ایجنسیوں کو چوکنا رہنے اور مکمل تیاری کے ساتھ کام کرنے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ دوبارہ امتحان کے خوش اسلوبی سے انعقاد کے لیے وزارت کی طرف سے نامزد افسران تمام ریاستوں میں بھیجے جائیں گے، جو امتحان سے متعلق سرگرمیوں میں تال میل پیدا کریں گے اور این ٹی اے کے ڈائریکٹر جنرل کی صدارت والے کمانڈ سینٹر کو باقاعدہ رپورٹ دیں گے۔ انہوں نے ریاستی حکومتوں کے نوڈل افسران سے یہ یقینی بنانے کے لیے کہا کہ طالب علموں کو امتحانی مراکز پر تناؤ سے پاک ماحول ملے اور انہیں تمام ضروری سہولیات فراہم کی جائیں۔

محکمہ اسکولی تعلیم اور خواندگی کے سکریٹری سنجے کمار نے کہا کہ امیدواروں کو بیٹھنے کا مناسب انتظام، پینے کا پانی اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کرنا ریاستوں کی ترجیح ہونی چاہیے، تاکہ وہ بغیر کسی پریشانی کے امتحان دے سکیں۔ اعلیٰ تعلیم کے سکریٹری وینیت جوشی نے دوبارہ امتحان سے پہلے کے وقت کو انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے فعال تال میل، وقت کے پابند رہنما خطوط کی تشہیر اور تمام طے شدہ پروٹوکول پر سختی سے عمل درآمد پر زور دیا۔ این ٹی اے کے ڈائریکٹر جنرل ابھیشیک سنگھ نے بتایا کہ ایجنسی ضلع سطح کی کوآرڈینیشن کمیٹیوں، ریاستی پولیس محکموں اور خفیہ ایجنسیوں کے ساتھ مل کر امتحان کے محفوظ اور خوش اسلوب انعقاد کے لیے کام کر رہی ہے۔

سروم اے آئی یونیکورن کلب میں شامل۔ بھارت کے اے آئی شعبے کو بڑی کامیابی

نئی دہلی 18 جون (ایم این این) بھارت کے مقامی مصنوعی ذہانت (AI) اسٹارٹ اپ سروم اے آئی (Sarvam AI) نے 1.5 ارب ڈالر کی قدر (ویلیوایشن) حاصل کرتے ہوئے یونیکورن کلب میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ کمپنی نے حالیہ فنڈنگ راؤنڈ میں 234 ملین ڈالر حاصل کیے، جس کی قیادت بھارتی ٹیکنالوجی کمپنی ایچ سی ایل ٹیک نے کی۔ اس پیش رفت کو بھارت کے ابھرتے ہوئے "خود مختار اے آئی" وژن کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایچ سی ایل ٹیک کمپنی میں تقریباً 10.5 فیصد حصص حاصل کرے گی، جبکہ فنڈنگ راؤنڈ میں دیگر عالمی سرمایہ کاروں نے بھی شرکت کی۔ اس سرمایہ کاری کے بعد سروم اے آئی 2026 میں یونیکورن بننے والی بھارت کی پانچویں اسٹارٹ اپ کمپنی بن گئی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق سروم اے آئی کی اہمیت صرف اس کی مالیت تک محدود نہیں بلکہ یہ بھارت کی اپنی اے آئی صلاحیتوں کو فروغ دینے کی وسیع تر حکمت عملی کا حصہ ہے۔ کمپنی بھارتی زبانوں اور مقامی ضروریات کے مطابق بڑے زبان ماڈلز، وائس ٹیکنالوجی اور ملٹی موڈل اے آئی سسٹمز تیار کر رہی ہے، جو عالمی اے آئی شعبے میں بھارت کی موجودگی کو مضبوط بنا سکتے ہیں۔ سروم اے آئی کی بنیاد 2023 میں رکھی گئی تھی اور اسے بھارت کے "سوورین اے آئی" یا خود مختار مصنوعی ذہانت کے منصوبوں میں ایک اہم کردار کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ کمپنی پہلے ہی بھارت کے انڈیا اے آئی مشن سے وابستہ منصوبوں میں شامل رہی ہے اور بھارتی زبانوں کے لیے خصوصی اے آئی ماڈلز تیار کر چکی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس سرمایہ کاری سے ظاہر ہوتا ہے کہ بھارتی صنعت اور سرمایہ کار اب صرف عالمی اے آئی پلیٹ فارمز کے صارف بننے کے بجائے اپنی بنیادی ٹیکنالوجی تیار کرنے پر توجہ دے رہے ہیں۔ ان کے مطابق سروم اے آئی کی کامیابی بھارت کے اے آئی ماحولیاتی نظام میں بڑھتے ہوئے اعتماد اور عالمی سطح پر مسابقت کی صلاحیت کی عکاسی کرتی ہے۔ مبصرین کے مطابق یونیکورن کا درجہ حاصل کرنا ایک اہم کامیابی ضرور ہے، تاہم اب اصل امتحان یہ ہوگا کہ سروم اے آئی اپنی ٹیکنالوجی کو بڑے پیمانے پر نافذ کرتے ہوئے عالمی سطح پر قائم بڑی اے آئی کمپنیوں کا کس حد تک مقابلہ کر پاتی ہے۔

چاول اور گیہوں نرم، چینی مہنگی، دالوں اور خوردنی تیلوں میں اتار چڑھاؤ

نئی دہلی، 18 جون (یو این آئی) ملک کے تھوک اجناس بازار میں جمعرات کو چاول اور گیہوں کی قیمتوں میں نرمی دیکھی گئی جبکہ چینی مہنگی ہو گئی۔ دالوں اور خوردنی تیلوں میں ملا جلا رجحان رہا۔ چاول کی اوسط قیمت 5 روپے کم ہو کر 892.3 روپے فی کوئنٹل رہ گئی۔ گیہوں 11 روپے سستا ہو کر 793.2 روپے فی کوئنٹل پر آ گیا جبکہ آٹے کی قیمت میں بھی 10 روپے کی کمی دیکھی گئی۔ دالوں میں ملا جلا رجحان رہا۔ تور دال 11 روپے فی کوئنٹل مہنگی ہوئی جبکہ ارد دال 28 روپے اور مونگ دال 20 روپے سستی ہو گئی۔ مسور دال کی قیمت میں 9 روپے کی کمی دیکھی گئی جبکہ چنا دال تقریباً مستحکم رہی۔ خوردنی تیلوں کے شعبے میں بھی اتار چڑھاؤ رہا۔ عالمی منڈی میں پام آئل کی قیمت میں کمی دیکھی گئی جس کے اثرات مقامی مارکیٹ پر بھی پڑے۔ خوردنی تیل میں مونگ پھلی کا تیل 51 روپے اور پام آئل 44 روپے فی کوئنٹل سستا ہوا اور سورج مکھی کا تیل 38 روپے اور سویا آئل 26 روپے کم ہوا۔ تاہم ونسپتی میں 3 روپے کا اضافہ ہوا جبکہ سرسوں کا تیل تقریباً مستحکم رہا۔ میٹھے بازار میں گڑ 21 روپے فی کوئنٹل سستا ہوا جبکہ چینی 3 روپے مہنگی ہو گئی۔

اے آئی ڈیٹا سینٹرز ملک کی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کا ایک بڑا محرک بن کر ابھر رہے ہیں۔ اشونی ویشنو

نئی دہلی 16 جون (ایم این این) الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر جناب اشونی ویشنو نے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ جناب دیویندر فڈنویس کے ہمراہ پونے کے رانجن گاؤں میں جبیل انک کی جدید ہائی ٹیک ایڈوانسڈ مینوفیکچرنگ سہولت کا افتتاح کیا۔ اس اہم موقع پر سینئر لیڈر جناب دلیپ والسے پاٹل، نوجوان لیڈر جناب ڈینشو کٹلے، جناب اینڈی پرسٹلی (ایگزیکٹو نائب صدر اور جبیل سرکٹس کے سی او او)، جبیل ٹیم سمیت کئی معززین نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر جناب اشونی ویشنو نے کہا کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) عالمی ترقی کا ایک طاقتور محرک بن چکی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ملک کے اندر مضبوط اور خود کفیل ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے کی تعمیر ایک اسٹریٹجک ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی ڈیٹا سینٹرز آج دنیا بھر میں اقتصادی ترقی کے اہم محرک کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ اسی تناظر میں وزیر اعظم کے میک ان انڈیا وژن کے تحت یہ ایک اہم ترجیح ہے کہ ان ڈیٹا سینٹرز کے لیے درکار کلیدی الیکٹرانک اجزاء ملک میں ہی تیار کیے جائیں۔

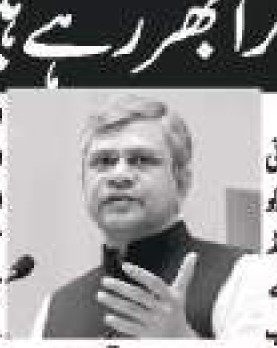

انہوں نے بتایا کہ جبیل اپنی جدید اور ہائی ٹیک مینوفیکچرنگ سہولت کے ذریعے پونے میں اے آئی ڈیٹا سینٹرز کے لیے اہم الیکٹرانک اجزاء تیار کرے گا۔ غیر معمولی پیداواری اور آپریشنل صلاحیتوں سے آراستہ یہ پلانٹ نہ صرف بھارت کی گھریلو تکنیکی ضروریات پوری کرے گا بلکہ عالمی منڈیوں کے لیے برآمدات کو بھی فروغ دے گا۔ مرکزی وزیر نے الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کو قومی معیشت کا ایک اہم ستون بنانے کے لیے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے وژن کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی دور رس پالیسیوں اور اقدامات کے نتیجے میں الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ تیزی سے ترقی کر رہی ہے اور یہ شعبہ بھارت کی برآمدات میں تیسرا سب سے بڑا زمرہ بننے کی جانب گامزن ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ الیکٹرانک اجزاء، تیار شدہ الیکٹرانک مصنوعات اور مقامی سپلائی چین پر مشتمل یہ مربوط ماحولیاتی نظام (ایکو سسٹم) نہ صرف ملک کی مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنائے گا بلکہ روزگار، سرمایہ کاری، برآمدات اور مجموعی سماجی و اقتصادی ترقی کے نئے مواقع بھی پیدا کرے گا۔

رادھا کرشنن نے نشہ مکت پریسر ابھیان میں دہلی یونیورسٹی کی کوششوں کی ستائش کی

نئی دہلی، 18 جون (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن نے نشہ مکت پریسر ابھیان کے تحت دہلی یونیورسٹی کی کوششوں کی تعریف کی ہے۔ نائب صدر جمہوریہ کے سکریٹریٹ نے جمعرات کو بتایا کہ مسٹر رادھا کرشنن نے نوجوانوں کو نشے کے مضر اثرات کے تئیں بیدار کرنے اور نشہ مکت بھارت کے ہدف کو آگے بڑھانے میں یونیورسٹی کا رول قابل ستائش ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر شیئر کیے گئے اپنے پیغام میں اس سال کی شروعات میں یونیورسٹی میں نشہ مکت پریسر ابھیان اور ای-پرتگیا مہم کے آغاز کو یاد کیا۔ انہوں نے طالب علموں سے نشے کے خلاف عوامی بیداری پھیلانے اور نشہ مکت بھارت کے سفیر بننے کی اپیل کی۔ نائب صدر نے بتایا کہ مہم کے تحت اجتماعی کوششوں سے 53 ہزار سے زیادہ طالب علموں نے لازمی عہد لے کر نشہ مکت بھارت کے عزم کی حمایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے اقدامات نوجوانوں میں مثبت سوچ کو فروغ دیتے ہیں اور ایک صحت مند، مضبوط اور خوشحال ملک کی تعمیر میں اہم تعاون دیتے ہیں۔ انہوں نے ملک بھر کی یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں سے بھی اس مہم سے جڑنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ نشہ مکت بھارت کے وژن کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے نوجوانوں کے درمیان مسلسل بیداری، اجتماعی شرکت اور ادارہ جاتی کوششوں کی ضرورت ہے۔

سکینہ اِیتو نے جموں میں کثیر محکمہ جاتی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

شری اَمرناتھ جی یاترا، محرم الحرام کے اِنتظامات اور مون سون کی تیاریوں کا جائزہ لیا

جموں،18 رجون//وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم اور سماجی بہبود محکمہ جات سکینہ اِیتو نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں ایک جامع کثیر محکمہ جاتی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں آئندہ شری امرناتھ جی یاترا، محرم الحرام کے انتظامات، مون سون تیاریوں اور جموں وکشمیر بھر میں عوامی خدمات کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا۔دوران میٹنگ وزیر موصوفہ نے شری امرناتھ یاترا کے لئے کئے جانے والے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا جن میں طبی عملے کی تعیناتی، صحت سہولیات کی دستیابی، حفاظتی اقدامات، ٹرانسپورٹ سہولیات، صفائی ستھرائی، پینے کے پانی اور بجلی کی فراہمی کے علاوہ ٹرانزٹ کیمپوں اور دیگر اہم مقامات پر راشن کا مناسب ذخیرہ شامل ہے۔انہوں نے ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز جموں اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ تمام یاترا ٹرانزٹ کیمپوں پر طبی عملے کی چوبیس گھنٹے دستیابی، ادویات کا وافر ذخیرہ اور ایمبولینسوں کی تعیناتی کو یقینی بنائیں۔پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی) اور محکمہ جل شکتی، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) کو بلا تعطل بجلی اور صاف پینے کے پانی کی فراہمی یقینی بنانے جبکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو یاترا کے دوران فول پروف سیکورٹی انتظامات برقرار رکھنے کی ہدایت دی گئی۔سکینہ ایتو نے محرم الحرام کے انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے تمام ضروری شہری سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لئے محکموں کے درمیان ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا اور افسران کو ہدایت دی کہ وہ وزیر اعلیٰ کی طرف سے پہلے سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق مقامی کمیٹیوں کے ساتھ قریبی تال میل میں کام کریں۔انہوں نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) جموں کے حکام کو ہدایت دی کہ ہسپتالوں میں طبی آلات اور ضروری ادویات کا مناسب ذخیرہ برقرار رکھیں۔انہوں نے بارش کے موسم کے دوران کنکٹیویٹی کے مسائل والے دور دراز اور مون سون متاثرہ علاقوں میں اضافی ایمبولینسز کی تعیناتی کے منصوبے کا بھی جائزہ لیا۔وزیر موصوفہ نے احتیاطی صحت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ وہ 28رجون کو منعقد ہونے والے پلس پولیو ڈے کے دوران صد فیصد کوریج کو یقینی بنائیں اور عوام کی زیادہ سے زیادہ شرکت کے لئے وسیع پیمانے پر بیداری مہم چلائیں۔انہوں نے مون سون تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے محکمہ آر اینڈ بی، آبپاشی و فلڈ کنٹرول (آئی اینڈ ایف سی) اور محکمہ جل شکتی کو ہدایت دی کہ سیلاب سے متاثرہ بنیادی ڈھانچے کی مرمت اور نالوں و ڈرینیج چینلوں کی صفائی کا کام جلد مکمل کیا جائے۔ جموں میونسپل کارپوریشن (جے ایم سی) اور جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی (جے ڈی اے) کو صفائی مہم، فیومیگیشن اور سائنسی بنیادوں پر کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانے کے اقدامات تیز کرنے کی ہدایت دی گئی تاکہ پانی جمع ہونے اور موسمی بیماریوں کے خطرات کو کم کیا جاسکے۔سکینہ ایتو نے عوامی سہولیات کا جائزہ لیتے ہوئے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ وہ بجلی کی فراہمی کے مقررہ شیڈول پر سختی سے عمل کریں، اوور ہیڈ برقی نظام پر دباؤ کم کریں اور ٹرانسفارمروں کی مرمت کے وقت کو 24 گھنٹے سے کم کریں۔

Government of Jammu and Kashmir
Directorate of Colleges
Higher Education Department

NOTICE

Subject: Extension of Last Date for Online Fee Submission and Document Verification (Round-2 College/Major Allotment List)

In view of several representations received from aspirants, it is hereby notified for the information of all candidates seeking admission to the Undergraduate (UG) programmes / Integrated P.G. Programs of Government Degree Colleges of J&K for the Academic Session 2026–27 that the last date for online fee deposition for the Round-2 College/Major Allotment List has been extended until 22-06-2026, 2:00 PM.

Candidates who have successfully deposited their fee should report to their allotted colleges for physical document verification till 22-06-2026, 4:00 PM.

Failure to complete any of the prescribed steps within the stipulated schedule may result in the cancellation of the allotted seat. Aspirants are advised to regularly check the JK Admissions website (https://jkadmissions.in) and follow the official WhatsApp Channel for Admissions 2026–27, linked on the Admission Portal, for regular updates.

All other terms and conditions laid down in the Round-2 Allotment Notice No: DC-HE/2026/1771 dated 13-06-2026 shall remain the same.

DIPK-2326/26
Dated: 18/06/2026

Dr. Sheikh Ajaz Bashir
Director Colleges J&K

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

پارٹی (ROP) معمول کے ایریا ڈومینیشن اور تلاشی آپریشن میں مصروف تھی۔ اسی دوران اہلکاروں کو مشتبہ اشیاء برآمد ہوئیں جن میں پاکستانی کرنسی کے چند نوٹ اور ایک کارڈ شامل ہے، جس پر پاکستان کے مختلف موبائل فون نمبرز درج ہیں۔ذرائع نے بتایا کہ برآمد شدہ مواد کو فوراً تحویل میں لے کر متعلقہ تحقیقاتی اور انٹیلی جنس اداروں کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 2

یہ مسئلہ اس پس منظر میں بھی اہمیت اختیار کر گیا ہے کہ حالیہ دنوں امریکی فوجی کارروائیوں کے دوران ایک تجارتی جہاز پر موجود تین بھارتی ملاح ہلاک ہو گئے تھے، جس پر بھارت میں تشویش اور ردعمل دیکھنے میں آیا تھا۔امریکی صدر نے اس واقعے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اس افسوسناک واقعے کا علم ہے اور امریکہ اس معاملے پر بھارت کے ساتھ تعاون کرے گا۔ملاقات کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وزیر اعظم مودی کی بھرپور تعریف کرتے ہوئے کہا کہ بھارت ایک اہم عالمی طاقت کے طور پر ابھر رہا ہے اور جب تک نریندر مودی اس کی قیادت کر رہے ہیں، بھارت عالمی معاملات میں بڑا اور موثر کردار ادا کرتا رہے گا۔انہوں نے کہا کہ مودی ایک انتہائی مضبوط اور باصلاحیت مذاکرات کار ہیں جو اپنے ملک کے مفادات کا بھرپور دفاع کرتے ہیں۔یو این ایس کے مطابق ٹرمپ نے کہا کہ "لوگ کہتے ہیں کہ مودی ایک نہایت نرم مزاج اور خوش اخلاق شخصیت ہیں، لیکن حقیقت میں وہ انتہائی مضبوط اور سخت مذاکرات کار ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ مودی بھارتی عوام سے محبت کرتے ہیں اور امریکہ کے ساتھ تعلقات کو بھی اہمیت دیتے ہیں۔امریکی صدر نے واضح الفاظ میں کہا کہ جب تک وہ وائٹ ہاؤس میں موجود ہیں، بھارت کا امریکہ میں ایک مضبوط دوست موجود رہے گا۔ انہوں نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ اگر بھارت کو کسی بیرونی خطرے یا حملے کا سامنا کرنا پڑا تو امریکہ اس کی مدد کیلئے موجود ہوگا۔ٹرمپ نے بھارت اور امریکہ کے درمیان مجوزہ تجارتی معاہدے کے حوالے سے بھی مثبت اشارے دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک ایک معاہدے کے بہت قریب پہنچ چکے ہیں۔انہوں نے ایک بار پھر مودی کی مذاکراتی صلاحیتوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ دنیا کے مشکل ترین مذاکرات کاروں میں شامل ہیں۔دونوں رہنماؤں نے دفاعی تعاون، اقتصادی شراکت داری، خطے کی سلامتی اور عالمی استحکام کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا۔ٹرمپ نے اپنے 2020 کے بھارت دورے کی یاد تازہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ مستقبل میں دوبارہ بھارت کا دورہ کرنے کے خواہاں ہیں اور جلد اس حوالے سے منصوبہ بندی کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 3

پر نہیں بلکہ گاندربل کے رکن اسمبلی کی حیثیت سے بھی آیا ہوں تاکہ انتظامات کا جائزہ لے سکوں اور یہ دیکھ سکوں کہ کیا کام مکمل ہو چکا ہے اور کیا باقی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ انہوں نے متعدد پجاریوں کے ساتھ مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا اور یقین دہانی کرائی کہ 22 جون سے قبل باقی ماندہ ضروریات پوری کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 4

کے کٹہرے میں لانے کے لیے باہمی اشتراک کو فروغ دینے پر تفصیلی گفتگو کی۔امریکی سفیر نے اس ملاقات کو دوطرفہ تعاون کے فروغ اور سلامتی سے متعلق مشترکہ چیلنجوں سے نمٹنے کی سمت میں اہم قرار دیا۔مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں گزشتہ 12 برس ملک کی تاریخ میں ترقی اور ثقافتی ورثے کے حسین امتزاج کے طور پر یاد رکھے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس عرصے کے دوران ایک طرف ملک میں بڑے ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنایا گیا، جبکہ دوسری جانب بھارت کی تہذیبی، مذہبی اور ثقافتی شناخت کو مضبوط بنانے کیلئے بھی غیر معمولی اقدامات کئے گئے۔

بقیہ نمبر 5

علاقے کی اہم گزرگاہوں میں شمار ہوتی ہے اور روزانہ بڑی تعداد میں شہری، طلبہ اور کاروباری افراد اس راستے سے گزرتے ہیں۔سڑک کی خستہ حالت کے باعث لوگوں کو متبادل راستے اختیار کرنے پڑ رہے ہیں جس سے وقت اور ایندھن دونوں کا ضیاع ہو رہا ہے۔علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو سڑک کا مزید حصہ دھنس سکتا ہے جس سے آس پاس کی عمارتوں اور بنیادی ڈھانچے کو بھی نقصان پہنچنے کا خدشہ پیدا ہو جائے گا۔

بقیہ نمبر 6

ہیں۔اس کے علاوہ حساس مقامات پر تلاشی اور چیکنگ کے عمل کو بھی مزید موثر بنایا گیا ہے۔ذرائع کے مطابق مختلف سیکورٹی اداروں کے اعلیٰ افسران نے حالیہ ہفتوں میں متعدد جائزہ اجلاس منعقد کیے ہیں تاکہ تمام ایجنسیوں کے درمیان موثر تال میل کو یقینی بنایا جاسکے اور کسی بھی ممکنہ سیکورٹی خامی کو دور کیا جاسکے۔قومی شاہراہ، پہلگام اور بالتل کے بیس کیمپوں سمیت حساس مقامات پر روڈ اوپننگ پارٹیز، ایریا ڈومینیشن گشت، بم ناکارہ بنانے والی ٹیمیں، تربیت یافتہ کتوں کے دستے اور اینٹی ڈرون یونٹس کو تعینات کیا جارہا ہے۔

بقیہ نمبر 7

رہی ہے تاکہ فیسٹیول کی رونق برقرار رہے۔فلمی شخصیات کو مختلف دنوں میں مدعو کیا جائے گا تاکہ تقریب مسلسل قومی اور بین الاقوامی توجہ کا مرکز بنی رہے۔یو این ایس کے مطابق فیسٹیول کی افتتاحی اور اختتامی تقریبات کا انعقاد سرینگر کے مشہور شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سنٹر میں کیا جائے گا، جبکہ شہر کے آئی نوکس سینما کو بھی فلموں کی نمائش کیلئے منتخب کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ پہلگام، گلمرگ، بھدرواہ اور نتھا ٹاپ سمیت دیگر سیاحتی مقامات پر بھی فلموں کی نمائش کے امکانات کا جائزہ لیا جارہا ہے۔حکام کے مطابق 57 روزہ شری امرناتھ یاترا 28 اگست کو اختتام پذیر ہوگی اور اس کے محض دس دن بعد بین الاقوامی فلم فیسٹیول کا آغاز ہوگا، جسے انتظامیہ جموں و کشمیر میں معمول کی زندگی، امن و استحکام اور بہتر حالات کا مضبوط پیغام قرار دے رہی ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ ماضی میں کشمیر بالی وڈ فلم سازوں کی پسندیدہ شوٹنگ لوکیشن رہا ہے، تاہم تین دہائی میں شورش کے باعث فلمی سرگرمیاں متاثر ہوئیں۔اب حکومت اس فیسٹیول کے ذریعے کشمیر کو دوبارہ فلم سازی کا مرکز بنانے اور ملکی و غیر ملکی پروڈیوسرز کو یہاں سرمایہ کاری اور شوٹنگ کیلئے راغب کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

بقیہ نمبر 8

ہٹانے کے بعد 30 دن میں بحری ٹریفک مکمل بحال کرے گا، امریکا علاقائی شراکت داروں کے ساتھ ایران کی تعمیر نو اور اقتصادی ترقی پر کام کرے گا، تعمیر نو اور اقتصادی ترقی پلان کی مالیت 300 ارب ڈالر ہوگی جبکہ اس کی تفصیلات حتمی معاہدے میں طے کی جائیں گی۔ایران پر عائد تمام پابندیاں متفقہ شیڈول کے مطابق ختم کی جائیں گی معاہدے کے تحت ایران پر عائد آئی اے ای اے، یو این اور یکطرفہ امریکی پابندیاں ختم کی جائیں گی، تہران پر عائد تمام پابندیاں متفقہ شیڈول کے مطابق ختم کی جائیں گی، ایران نے دوبارہ یقین دہانی کروائی کہ وہ جوہری ہتھیار حاصل یا تیار نہیں کرے گا، افزودہ یورینیم ذخائر کے مستقبل کا فیصلہ آئی اے ای اے کی نگرانی میں باہمی اتفاق سے ہوگا، حتمی معاہدے تک ایران موجودہ جوہری پروگرام میں کوئی تبدیلی نہیں کرے گا۔ایران کو خام تیل اور پیٹرولیم مصنوعات پر خصوصی مراعات اور مالی سہولت ملے گی امریکا ایران پر نئی پابندیاں عائد نہیں کرے گا خطے میں مزید فوجی تعیناتی سے گریز کرے گا۔معاہدے پر دستخط ہوتے ہی ایران کو خام تیل اور پیٹرولیم مصنوعات پر خصوصی مراعات اور مالی سہولت ملے گی۔ایران کو خام تیل، پیٹرو مصنوعات پر خدمات کیلئے بھی خصوصی چھوٹ ملے گی۔ متن کے مطابق امریکا ایران کے منجمد یا محدود مالی اثاثوں کو قابل استعمال بنانے کیلئے اجازت نامے دے گا، امریکا منجمد فنڈز تک رسائی کیلئے ایران کو لائسنس جاری کرے گا، معاہدے پر عملدرآمد اور مستقبل کے حتمی معاہدے کی نگرانی کیلئے مشترکہ نظام قائم ہوگا، ابتدائی اقدامات پر عملدرآمد کے بعد دونوں ملک حتمی معاہدے پر باضابطہ مذاکرات شروع کریں گے، حتمی معاہدے کی توثیق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی پابند قرارداد کے ذریعے کی جائے گی۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

کے نمائندے شامل ہوں گے۔یہ ٹیم آنے والے ہفتوں میں محکمانہ کیڈروں اور افرادی قوت کی ضروریات کا جامع جائزہ لے گی تاکہ سرکاری محکموں میں ہیومن ریسورسز کا بہترین استعمال یقینی بنایا جاسکے۔انہوں نے مزید کہا کہ انتظامی کارکردگی کو بڑھانے، ملازمین کے کیریئر میں شفاف ترقی کو یقینی بنانے اور جدید طرز حکمرانی کے تقاضوں کے مطابق قابلیت رکھنے والی ہنرمند افرادی قوت کو شامل کرنے کے مواقع پیدا کرنے کے لئے اپ ڈیٹ کردہ بھرتی کے قواعد ضروری ہیں۔انہوں نے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ مقررہ وقت کے اندر اپنے بھرتی کے قواعد پر نظرثانی اور حتمی شکل دینے کے عمل کو تیز کریں۔چیف سیکرٹری نے محکمانہ ترقیاتی کمیٹیوں کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ملازمین کی پیشہ ورانہ ترقی اور افرادی قوت کے حوصلہ برقرار رکھنے کے لئے ڈی پی سیز کا بروقت اور باقاعدہ انعقاد ضروری ہے۔انہوں نے تمام محکموں کو رکاوٹیں دور کرنے اور اہل ملازمین کو بلا تاخیر ترقی دینے کی ہدایت دی۔میٹنگ میں ملٹی ٹاسکنگ سٹاف (ایم ٹی ایس) کی بھرتی کے لئے مطلوبہ فریم ورک اور سکل سیٹس پر بھی غور وخوض کیا گیا۔اس معاملے کی جانچ اور مناسب سفارشات مرتب کرنے کے لئے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے قائم کردہ کمیٹی کے کام کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال ہوا۔ایڈیشنل چیف سیکرٹری فائنانس ڈیپارٹمنٹ شیلندر کمار نے ملٹی ٹاسکنگ سٹاف (ایم ٹی ایس) کی بھرتی پر بات چیت کے دوران تمام انتظامی سیکرٹریوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے متعلقہ محکموں میں ایم ٹی ایس کے اہلکاروں سے مطلوبہ مہارتوں اور قابلیت کی نوعیت کو واضح طور پر بیان کریں۔کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ، ایم راجو نے میٹنگ کو مختلف کیڈروں میں مختلف محکموں کی طرف سے منعقد کی گئی ڈی پی سیز اور اکتوبر 2025 سے ترقی پانے والے ملازمین کی تعداد کے بارے میں آگاہ کیا۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ زیر التوا عدالتی مقدمات اور سنیارٹی لسٹوں کو اپ ڈیٹ کرنے میں تاخیر جیسے عوامل کئی محکموں میں ترقیوں کے عمل میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔اس سے قبل کمشنر سیکرٹری اے آر آئی اینڈ ٹریننگ محکمہ شبنم کاملی نے محکمہ میں زیر غور بھرتی قواعد کی صورتحال پر تفصیلی پریذنٹیشن دی۔انہوں نے میٹنگ کو ان معاملات کے بارے میں آگاہ کیا جنہیں مشاہدات کی تعمیل کے لئے متعلقہ محکموں کو واپس بھیجا گیا تھا اور متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ جلد از جلد نظرثانی شدہ تجاویز کو جلد از جلد دوبارہ پیش کریں۔میٹنگ میں بھرتی قواعد کی پروسیسنگ کے لئے تیار کئے گئے آن لائن پورٹل کے کام کاج کا بھی جائزہ لیا گیا۔بتایا گیا کہ کئی محکمے پہلے ہی اس پورٹل کے ذریعے اپنی تجاویز جمع کر چکے ہیں اور اس کے آپریشن میں درپیش تمام تکنیکی مسائل کامیابی کے ساتھ حل کئے گئے ہیں۔میٹنگ کو مزید بتایا گیا کہ پورٹل کے موثر استعمال میں سہولت فراہم کرنے اور حکومت بھر میں بھرتی کے قوانین کی ہموار، شفاف اور بروقت اپ ڈیٹ کو یقینی بنانے کے لئے محکمانہ افسران کے لئے استعداد کار بڑھانے کے وسیع پیمانے پر اقدامات کئے گئے ہیں۔چیف سیکرٹری نے ہیومن ریسورسز کے انتظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے، سروس ڈھانچوں کو مزید موثر بنانے اور ملازمین کو بروقت ترقیوں کی فراہمی کے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات سے انتظامی کارکردگی میں اضافہ ہوگا اور عوام کو بہتر خدمات فراہم کی جاسکیں گی۔

102

پائیدار زراعت اور کاروبار کو فروغ دیتا ہے۔ انہوں نے گرے ہوئے پھلوں کو گودا میں تبدیل کرنے کیلئے فوڈ پلپرز اور کرشرز، جراثیم کشی کیلئے آٹوکلیو یونٹس، پروفرز، لیمینر ایئر فلو چیمبرز اور انکیوبیٹرز سمیت جدید آلات کا معائنہ کیا۔سائنسی تحقیق اور نچلی سطح پر عمل درآمد کے درمیان فرق کو ختم کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مسٹر شرما نے اختراعات کو "لیبارٹری سے زمین تک" لے جانے پر زور دیا تاکہ کسان سائنسی ترقی سے براہ راست فائدہ اٹھا سکیں۔ انہوں نے زرعی اراضی کے تحفظ اور پیداواری صلاحیت کو بڑھانے، ضیاع کو کم کرنے اور پائیدار ذریعہ معاش پیدا کرنے کیلئے جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لانے کی اہمیت پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے ڈیزائن انوویشن سنٹر کا بھی دورہ کیا جہاں طلباء نے اختراعی مصنوعات، پروٹو ٹائپس اور روایتی فن پاروں کی ایک وسیع رینج کی نمائش کی۔وزیر موصوف نے بعد میں کشمیر کی سنٹرل یونیورسٹی کے تلولہ کیمپس میں اپلائیڈ مصنوعی ذہانت سے متعلق پہلی بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح کیا۔ڈین سکول آف انجینئرنگ پروفیسر فاروق احمد میر نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں تحقیق اور اختراع کو فروغ دینے میں کانفرنس کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔دورے کے دوران وزیر نے کئی عوامی وفود سے بھی ملاقات کی جنہوں نے انہیں مختلف مقامی مسائل اور ترقیاتی خدشات سے آگاہ کیا۔انہوں نے ان کی شکایات کو صبر سے سنا اور انہیں یقین دلایا کہ متعلقہ محکموں کی مربوط کوششوں کے ذریعے تمام حقیقی مطالبات کی جانچ پڑتال کر کے انہیں وقت پر حل کیا جائے گا۔

103

یقین دلایا کہ تمام حقیقی خدشات کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے گا۔ایم ایل اے چاڈورہ مسٹر علی محمد ڈار نے وزیر کو اپنے حلقہ انتخاب سے متعلق عوامی اہمیت کے کئی مسائل سے آگاہ کیا جس میں نڈبل چاڈورہ میں آبپاشی کی نہر کی فوری بحالی پر خصوصی زور دیا گیا جسے گزشتہ سال کے سیلاب کے دوران نقصان پہنچا تھا۔آبپاشی کے مسئلہ کے علاوہ ایم ایل اے نے حلقہ کے مختلف حصوں میں عوامی بہبود، ترقی اور شہری سہولیات سے متعلق کئی دیگر معاملات بھی اٹھائے اور ان کے جلد از جلد حل کی درخواست کی۔ایم ایل اے پانپور مسٹر سجاد شاہین نے بھی حلقہ کے مخصوص مسائل اٹھائے اور اپنے حلقے میں مختلف فلاحی اسکیموں اور اقدامات کے آسانی سے نفاذ کو یقینی بنانے کیلئے رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے وزیر سے ذاتی مداخلت کی درخواست کی۔وزیر نے پیش کردہ مسائل پر صبر سے سماعت کی اور یقین دلایا کہ تمام حقیقی خدشات کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے گا۔

104

اپنے علاقوں میں عوامی خدمت کے بھرپور مواقع فراہم کرے گی۔"انہوں نے نئے اراکین کی شمولیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "ہم مل جل کر پارٹی کے عوام دوست ایجنڈے اور پالیسیوں کو موثر انداز میں نافذ کرنے اور عوام کی بہتر خدمت کرنے کی پوزیشن میں ہوں گے۔"اپنی پارٹی میں شامل ہونے والوں میں پی ڈی پی کے شمالی کشمیر کے کوآرڈینیٹر اور سینئر رہنما ہندوارہ عرفان محی الدین صوفی، زون صدر پی ڈی پی ہندوارہ غلام حسن بٹ، بلاک صدر ویلگام عبدالاحد شیخ، بلاک صدر ماگام محمد صدیق لون، بلاک صدر لور راجوار غلام الدین، بلاک صدر کنڈی غلام محی الدین لون، بلاک صدر ناگری عبدالمجید گنائی، حلقہ صدر عبدالحمید خان، حلقہ صدر محمد مقبول گنائی، ٹاؤن انچارج یوتھ پی ڈی پی عامر رشید بٹ، حلقہ صدر وڈی پورہ نذیر احمد تیلی، حلقہ صدر ماگام خورشید احمد لون، حلقہ صدر وودی پورہ غلام رسول بٹ، حلقہ صدر کولگام فاروق احمد بیگ اور دیگر شامل ہیں۔اس موقع پر سید محمد الطاف بخاری کے علاوہ پارٹی کے جو سینئر قائدین موجود تھے، ان میں پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر، نائب صدر جاوید مصطفیٰ میر، میڈیا ایڈوائزر فاروق اندرابی، یوتھ صدر و ترجمان یاور میر، حلقہ انچارج سونہ واری امتیاز پرے اور دیگر لیڈران شامل تھے، جنہوں نے شامل ہونے والے اراکین کا پرتپاک استقبال کیا۔تقریب میں ہندوارہ اور کپواڑہ سے تعلق رکھنے والے پارٹی رہنماؤں اور سینئر کارکنوں نے بھی شرکت کی، جن میں حلقہ انچارج لولاب عبدالرحیم وانی، حلقہ انچارج ہندوارہ عبدالرشید بٹ، حلقہ انچارج کپواڑہ اور ضلع نائب صدر کپواڑہ محمد امین بٹ، ضلع سیکریٹری کپواڑہ سید جاوید گیلانی، حلقہ انچارج لنگیٹ اور ضلع کوآرڈینیٹر محمد منور خواجہ، زونل صدر کپواڑہ بلال عارف لون، زونل صدر لولاب فیروز احمد گنائی، زونل صدر ہندوارہ آکاش اشرف خان، سید قیوم گیلانی، سومیہ صدف، فردوسہ گیلانی، عاشق حسین ڈار، سید اشرف اندرابی، تنویر احمد ڈار، بلاک صدر راجوار غلام محمد میر، نائب حلقہ انچارج فاروق احمد وانی، ایڈووکیٹ عادل منصور اور دیگر شامل تھے۔

105

کے لئے ایک جامع مائننگ پالیسی کی بروقت تشکیل پر زور دیا تاکہ معدنی وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال یقینی بنایا جاسکے۔انہوں نے کان کنی کے عمل میں شفافیت برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ کسی بھی ضلع میں غیر قانونی کان کنی کی اجازت نہ دی جائے۔سریندر کمار چودھری نے کشمیر میں کان کنی سے وابستہ تمام کمپنیوں سے موثر طریقے سے رائلٹی وصول کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور کان کنی سے متعلق زیر التوا جرمانوں اور عدالتی مقدمات کو جلد نمٹانے کی ہدایت دی۔دوران میٹنگ سری نگر کے پانتھہ چوک، باندی پورہ کے صدر کوٹ بالا اور دیگر نشاندہی شدہ مقامات پر روایتی پتھر کان کنی کی سرگرمیوں کی بحالی سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔انہوں نے ترقیاتی ضروریات اور ماحولیاتی دیرپائی کے درمیان توازن برقرار رکھنے کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ریگولیٹڈ کان کنی کے طریقہ کار کو جلد حتمی شکل دینے کی ہدایت دی۔میٹنگ میں کان کنی کی سرگرمیوں کی منظم بحالی کے مختلف طریقہ؟ کار کا جائزہ لیا گیا اور عوامی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے آئندہ لائحہ عمل پر غور وخوض کیا گیا۔نائب وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو باہمی اشتراک اور ہم آہنگی کے ساتھ کام کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ تمام فیصلے شفاف، ماحول دوست اور عوامی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے کئے جائیں تاکہ ایک جانب تعمیراتی مواد کی دستیابی یقینی بنائی جاسکے اور دوسری جانب ماحولیاتی توازن بھی برقرار رہے۔انہوں نے میٹنگ کے آغاز میں اضلاع میں کام کرنے والی تمام کمپنیوں سے رائلٹی کی موثر وصولی پر زور دیا اور محکمہ کی بلا رکاوٹ کارکردگی کے لئے جرمانوں اور عدالتی مقدمات کے جلد نمٹانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

106

جوابدہ، شفاف اور عوام دوست حکمرانی کے تئیں حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ عوامی شمولیت موثر انتظامیہ کا ایک لازمی ستون ہے اور اس سے یہ یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے کہ ترقیاتی پالیسیاں عوام کی ضروریات اور امنگوں کے مطابق ہوں۔انہوں نے زمینی سطح پر حکمرانی کو مزید بہتر بنانے کے تئیں حکومت کے مرکوز طرز عمل کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ شہریوں کے ساتھ مسلسل رابطے اور ملاقاتیں مقامی چیلنجوں کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں اور انتظامیہ کو عملی، جامع اور عوامی مفاد پرمبنی حل وضع کرنے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ آخری فرد تک خدمات کی موثر فراہمی کو یقینی بنانا اور ہر سطح پر جوابدہی کو بڑھانا حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔سکینہ ایتو نے تمام عوامی وفود اور افراد کو یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔

107

کیلئے ہسپتالوں اور صحت مراکز کو نئے اور جدید ساز وسامان سے لیس کیا جارہا ہے، طبی خدمات کے دائرہ کار کو وسیع کیا جارہا ہے اور عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے مختلف اصلاحاتی اقدامات بروئے کار لائے جارہے ہیں۔صوبائی صدر نے کہا کہ تعلیمی شعبے کو نئی جہت بخشنے کیلئے گزشتہ 19 ماہ کے دوران متعدد اقدامات کئے گئے ہیں جن کا مقصد تعلیمی معیار کو بلند کرنا، طلبہ کو بہتر مواقع فراہم کرنا اور تعلیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے۔اسی طرح نوجوانوں کو خود کفیل بنانے کیلئے مختلف خود روزگار سکیموں کے تحت معاونت فراہم کی جارہی ہے تاکہ وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہوسکیں اور معاشی طور پر مستحکم بن سکیں۔انہوں نے کہا کہ بے روزگاری پر قابو پانے کیلئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کئے جارہے ہیں اور سرکاری ملازمتوں کی فراہمی کے عمل کو بھی تیز کیا گیا ہے تاکہ نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنایا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے معاشرے کے کمزور اور پسماندہ طبقات کی فلاح و بہبود کو خصوصی ترجیح دی ہے، جس کے تحت خط افلاس سے نیچے زندگی بسر کرنے والے کنبوں کیلئے 200 یونٹ مفت بجلی کی فراہمی، مفت راشن میں اضافہ، لڑکیوں کی شادی کیلئے امدادی رقم بڑھا کر 75 ہزار روپے کرنا اور اس اسکیم میں تعلیمی قابلیت کی شرط ختم کرنا جیسے اہم اور عوام دوست فیصلے کئے گئے ہیں۔ایڈووکیٹ شوکت احمد میر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کے تمام اراکین اسمبلی اپنے اپنے حلقوں میں عوام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں، ہر وقت لوگوں کیلئے دستیاب رہتے ہیں اور ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی بذات خود کررہے ہیں تاکہ عوامی وسائل کا بہتر استعمال یقینی بنایا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ تعمیر و ترقی کے منصوبے عوامی ضروریات، مطالبات اور زمینی حقائق کو مدنظر رکھ کر مرتب کئے جارہے ہیں تاکہ ترقی کے ثمرات معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچ سکیں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ ریاستی درجے کی بحالی کے بعد جموں وکشمیر حکومت کو مزید اختیارات حاصل ہوں گے، جس سے عوامی خدمت کا عمل زیادہ موثر، تیز اور بلا رکاوٹ انداز میں آگے بڑھے گا۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس عوامی خدمت، خوشحالی، ترقی اور جمہوری اقدار کے فروغ کیلئے اپنے عزم پر قائم ہے اور مستقبل میں بھی عوامی توقعات پر پورا اترنے کیلئے ہر ممکن کوشش جاری رکھے گی۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

نیرج چوپڑا کی واپسی پر نظریں

دوحہ، 18 جون (یو این آئی) ہندوستان کے اولمپک چیمپئن نیرج چوپڑا کمر کی انجری سے مکمل صحت یاب ہونے کے بعد جمعہ کو دوحہ ڈائمنڈ لیگ 2026 میں سیزن کا پہلا مقابلہ کھیلیں گے، جہاں ان کی فارم اور تیاری کا اہم امتحان ہوگا۔ ٹوکیو اولمپکس کے طلائی تمغہ یافتہ نیرج چوپڑا اس سال انجری کے باعث کسی بھی مقابلے میں حصہ نہیں لے سکے تھے۔ اب ان کی واپسی کی باضابطہ تصدیق ہونے کے بعد شائقین کو ان کے پہلے تھرو کا بے صبری سے انتظار ہے۔ 28 سالہ نیرج اس وقت سوئٹزرلینڈ کے اولمپک سینٹر میں سخت تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ ان کی مینجمنٹ کمپنی جے ایس ڈبلیو اسپورٹس نے سوشل میڈیا پر اعلان کیا کہ نیرج 19 جون کو دوحہ میں 2026 سیزن کا آغاز کریں گے، جبکہ خود نیرج نے بھی "دوحہ میں ملتے ہیں" لکھ کر اپنی شرکت کی تصدیق کی۔ دوحہ ڈائمنڈ لیگ میں نیرج کے علاوہ پیرس 2024 اولمپکس کی 400 میٹر چیمپئن مارلیڈی پاؤلینو اور ٹرپل جمپ کی اولمپک طلائی تمغہ یافتہ تھیا لافوند سمیت کئی عالمی ستارے بھی حصہ لیں گے۔ نیرج کا نام ابتدائی انٹری لسٹ میں شامل نہیں تھا، تاہم مکمل فٹنس حاصل کرنے کے بعد انہیں مقابلے میں شامل کیا گیا۔

پرتگال ابھی ختم نہیں ہوا ہے: رونالڈو

ہیوسٹن، 18 جون (یو این آئی) اسٹار فٹبال کھلاڑی کرسٹیانو رونالڈو نے ورلڈ کپ کے اپنے پہلے میچ میں کانگو کے خلاف پرتگال کی کارکردگی کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ عالمی کپ ابھی ختم نہیں ہوا ہے اور ہم آگے کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ بدھ کے روز کھیلا گیا یہ مقابلہ 1-1 سے برابر رہا تھا حالانکہ میچ میں پرتگال نے گیند پر زیادہ دیر تک اپنا قبضہ برقرار رکھا، لیکن وہ صرف ایک ہی گول کرنے میں کامیاب ہو سکی۔ میچ کے بعد 41 سالہ رونالڈو نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا، "کھیل میں کوئی کمی نہیں تھی۔ یہی تو فٹبال ہے۔ پرتگال یہ میچ جیت بھی سکتا تھا لیکن ہار بھی سکتا تھا"۔ رونالڈو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر لکھا، "یہ وہ شروعات نہیں تھی جو ہم چاہتے تھے، لیکن کہانی ابھی ختم نہیں ہوئی ہے۔"

کین اور بیلنگھم کی شاندار کارکردگی سے انگلینڈ کی جیت

لاس، ۱۸ جون (یو این آئی) انگلینڈ نے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے گروپ 'ایل' میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کروشیا کو ۲-۴ سے شکست دے کر اپنے مہم کا فاتحانہ آغاز کیا۔ ہیری کین کی جانب سے ۱۲ ویں منٹ میں دوبارہ لیے گئے پینلٹی گول نے تھامس ٹوخیل کی ٹیم کو شاندار شروعات دلائی، جس کے بعد مارٹن باتورینا نے ۳۶ ویں منٹ میں باکس کے باہر سے گھماؤ دار شاٹ لگا کر برابری کا گول داغ دیا۔ کین نے ڈیکلن رائس کے کارنر پر ہیڈر لگا کر انگلینڈ کو پھر سے برتری دلا دی، لیکن پیٹر موسا نے کروشیا کے شاندار حملے کو انجام دیتے ہوئے پہلے ہاف کے اسٹاپیج ٹائم میں اسکور کو پھر سے برابر کر دیا۔ دوسرے ہاف کے شروع ہونے کے محض دو منٹ بعد جوڈ بیلنگھم نے انگلینڈ کو پھر سے برتری دلا دی۔ انہوں نے ایلیٹ اینڈرسن کا پاس لے کر کروشیا کے گول کیپر ڈومینک لیواکووچ کو چکما دیتے ہوئے نچلے حصے میں شاٹ مارا، جو دور کے پوسٹ سے ٹکرا کر گول میں چلا گیا۔ اس کے بعد انگلینڈ نے کئی مواقع بنائے، جس میں لیواکووچ نے پانچ منٹ کے شاندار وقفے میں چھ بچاؤ کیے، جس کے بعد مارکس ریشفورڈ نے نیچے سے آکر پانچ منٹ باقی رہتے چوتھا گول داغ کر جیت کو یقینی بنا دیا۔ انگلینڈ کا اگلا مقابلہ ۲۳ جون کو بوسٹن میں گھانا سے ہوگا، اسی دن کروشیا کا مقابلہ ٹورنٹو میں پاناما سے ہوگا۔ ورلڈ کپ کے افتتاحی مقابلے میں مخالف ٹیم پر دو گول داغ کر ہیری کین بڑے ستاروں کی فہرست میں شامل ہو گئے ہیں۔ ارلنگ ہالینڈ، لیونل میسی اور کلیان مباپے جیسے کھلاڑیوں نے ورلڈ کپ میں اپنی ابتدائی چھاپ چھوڑی ہے، اور اب کین کے دو گولوں نے انہیں اسکورنگ چارٹ میں دنیا کے ٹاپ کھلاڑیوں کی صف میں لا کھڑا کیا ہے۔

یو این آئی

اٹلی کو باہر کرنے والی بوسنیا کی توجہ اب سوئزرلینڈ پر مرکوز

لاس اینجلس، ۱۸ جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے پلے آف میں اٹلی کو شکست دے کر سنسنی پھیلانے والی بوسنیا و ہرزیگووینا اب گروپ بی میں سرفہرست سوئزرلینڈ کے خلاف ایک اور بڑا اپ سیٹ کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ بوسنیا کے کوچ سرگے بارباریز نے میچ سے قبل کہا کہ ان کی ٹیم تین پوائنٹس حاصل کرنے کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔ ان کے مطابق ورلڈ کپ کا ہر میچ فائنل کی حیثیت رکھتا ہے۔ گروپ بی کے پہلے مرحلے میں بوسنیا اور کینیڈا کا میچ ۱-۱ سے برابر رہا تھا، جبکہ سوئزرلینڈ اور قطر بھی ۱-۱ سے برابر رہے تھے۔ اس طرح چاروں ٹیموں کے ایک، ایک پوائنٹ ہیں، تاہم فیفا رینکنگ اور ڈسپلنری ریکارڈ کی بنیاد پر سوئزرلینڈ سرفہرست اور بوسنیا آخری پوزیشن پر ہے۔ ۴۰ سالہ تجربہ کار اسٹرائیکر ایڈن ڈیکو کینیڈا کے خلاف میچ میں نہیں کھیلے تھے، تاہم کوچ نے تصدیق کی ہے کہ وہ فٹ ہیں، البتہ ان کی شمولیت کے بارے میں فیصلہ میچ سے قبل کیا جائے گا۔ بارباریز نے کہا کہ اٹلی کے خلاف بھی ان کی ٹیم کو کمزور سمجھا جا رہا تھا، لیکن کھلاڑیوں نے اپنی کارکردگی پر توجہ مرکوز رکھی اور کامیابی حاصل کی۔ بوسنیا نے مارچ میں پلے آف کے دوران پنالٹی شوٹ آؤٹ میں اٹلی کو شکست دے کر ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔ دفاعی کھلاڑی نکولا کٹیچ نے کہا کہ اٹلی جیسی بڑی ٹیم کو شکست دینا غیر معمولی کامیابی تھی، لیکن اس کامیابی کا مناسب کریڈٹ بوسنیا کو نہیں ملا اور زیادہ تر بحث اٹلی کی ناکامی پر ہوتی رہی۔ بوسنیا کی ٹیم ۲۰۱۴ کے بعد پہلی بار ورلڈ کپ کھیل رہی ہے اور اس بار گروپ مرحلے سے آگے جانے کے لیے پرامید ہے۔

شیخاوت بلامقابلہ صدر منتخب

بھیلواڑہ، 18 جون (یو این آئی) سیاحت و ثقافت کے مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت ایک بار پھر متفقہ طور پر راجستھان بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے صدر منتخب ہو گئے ہیں۔ راجستھان بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے انتخابات جمعرات کو بھیلواڑہ کے ایک نجی ہوٹل میں منعقد ہوئے۔ الیکشن افسر لاجپت اچاریہ نے بتایا کہ تمام عہدوں کے لیے ایک درخواست موصول ہونے کی وجہ سے پوری ایگزیکٹو کا انتخاب متفقہ اور بلامقابلہ ہوا۔ الیکشن افسر لاجپت اچاریہ کے مطابق کے شرما کو سکریٹری اور ناصر حسین کو خزانچی منتخب کیا گیا جبکہ گجیندر سنگھ شیخاوت کو متفقہ طور پر دوبارہ صدر چن لیا گیا۔ انتخابی عمل آل انڈیا بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے جوائنٹ سکریٹری اور سابق قومی کھلاڑی انل چوپڑا، راجستھان ریاستی کھیل کونسل کے نمائندے مہیندر سنگھ راٹھوڑ اور راجستھان اولمپک ایسوسی ایشن کے نمائندے رتن لال شرما کی نگرانی میں مکمل ہوا۔ آئندہ چار سالہ مدت کے لیے کمل بھنڈاری، منوج واسوت، راکیش گپتا، ستیہ پرکاش، جناردن داس پروہت اور ٹریبونیور ناگپال نائب صدر منتخب ہوئے، جبکہ ریکھا دادیا کو جوائنٹ سکریٹری منتخب کیا گیا۔ دیگر منتخب اراکین میں دنیش دگر، چندر پرکاش شرما، گووند سوامی، مکیش کماوت اور مکتا آریہ شامل ہیں۔

تاریخی ٹیسٹ کے لیے ٹیم کا اعلان

لندن، 18 جون (یو این آئی) انگلینڈ نے ہندوستان کے خلاف واحد خواتین ٹیسٹ میچ کے لیے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ میچ تاریخی اہمیت کا حامل ہوگا کیونکہ لارڈز میں پہلی بار خواتین کا ٹیسٹ میچ کھیلا جائے گا۔ نیٹ سائیور-برنٹ پہلی مرتبہ ٹیسٹ کرکٹ میں انگلینڈ کی قیادت کریں گی۔ اسکواڈ میں تجربہ کار کھلاڑیوں ہیدر نائٹ، ٹیمی بیومونٹ اور ایمی جونز کے علاوہ کئی نئی کھلاڑیوں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ٹیم میں پانچ ایسی کھلاڑیاں شامل ہیں جنہوں نے اب تک کوئی ٹیسٹ میچ نہیں کھیلا۔ ایلس کیپسی، تی کوردون-کولمین، میڈی ولیئرز، گریس پوٹس اور ایمی تھرکیلڈ کے ٹیسٹ ڈیبیو کا امکان ہے، جبکہ پوٹس اور تھرکیلڈ نے ابھی تک بین الاقوامی سطح پر بھی کوئی میچ نہیں کھیلا۔ ای سی بی میں خواتین کرکٹ کی مینجنگ ڈائریکٹر کلیئر کونر نے کہا کہ لارڈز میں خواتین کرکٹ کے لیے یہ ایک تاریخی موقع ہے اور انگلینڈ کی کھلاڑیوں کے لیے اس یادگار تجربے کا حصہ بننا باعث فخر ہوگا۔ انگلینڈ خواتین ٹیم: نیٹ سائیور-برنٹ (کپتان)، ٹیمی بیومونٹ، لارین بیل، ماہیا بوشیر، ایلس کیپسی، تی کوردون-کولمین، سوفی ایکلسٹن، لارین فائلر، ایمی جونز، ہیدر نائٹ، ایما لیمب، گریس پوٹس، ایمی تھرکیلڈ، میڈی ولیئرز اور ایزی وونگ۔

نتائج سے زیادہ تیاری اہم ہے: گرنور براڑ

لکھنؤ، ۱۸ جون (یو این آئی) افغانستان کے خلاف مسلسل دوسرے ون ڈے میں تین وکٹیں لینے والے ہندوستانی تیز گیندباز گرنور براڑ کا کہنا ہے کہ وہ نتائج کے بجائے اپنی تیاری پر توجہ دیتے ہیں اور انہیں یقین ہے کہ وہ ابھی مزید بہتر کارکردگی دکھا سکتے ہیں۔ اکانا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے دوسرے ون ڈے میں گرنور نے اپنی رفتار، باؤنسرز اور یارکرز سے افغان بلے بازوں کو پریشان کیا۔ میچ کے بعد انہوں نے کہا کہ ان کی توجہ صرف اچھی رفتار اور درست لینتھ کے ساتھ گیندبازی کرنے پر ہوتی ہے، جبکہ نتیجے کی فکر نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا، "مجھے خود پر پورا بھروسہ ہے۔ میرے لیے سب سے اہم چیز تیاری ہے۔ میں جانتا ہوں کہ مجھ میں اس سے بھی بہتر کارکردگی دکھانے کی صلاحیت موجود ہے اور آئندہ میچوں میں مزید بہتر کھیل پیش کرنے کی کوشش کروں گا۔" گجرات ٹائٹنز نے انہیں ۲۰۲۵ کی آئی پی ایل نیلامی میں خریدا تھا، تاہم دو سیزن کے دوران انہیں ایک بھی میچ کھیلنے کا موقع نہیں ملا۔ اس کے باوجود گرنور نے مایوس ہونے کے بجائے کگیسو ربادا، محمد سراج، ایشانت شرما اور ہیڈ کوچ آشیش نہرا جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں سے سیکھنے پر توجہ دی۔ انہوں نے کہا کہ ہر کھلاڑی کھیلنا چاہتا ہے، لیکن ان کے لیے سیکھنے کا عمل زیادہ اہم تھا اور خوش قسمتی سے انہیں آئی پی ایل کے بجائے براہ راست ہندوستان کے لیے کھیلنے کا موقع ملا۔ اسٹریس فریکچر کے باعث ۲۰۲۳-۲۴ کا سیزن گنوانے والے گرنور نے شاندار واپسی کرتے ہوئے شیر پنجاب ٹی-۲۰ کپ میں ۲۲ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ ۲۰۲۴-۲۵ رنجی ٹرافی میں پنجاب کی جانب سے سب سے زیادہ ۳۶ وکٹیں لیں۔

اشمیتا کوارٹر فائنل میں پہنچ گئیں

مکاؤ، ۱۸ جون (یو این آئی) ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی اشمیتا چالیہا نے چوٹ سے نجات حاصل کرنے کے بعد اپنی شاندار فارم برقرار رکھتے ہوئے مکاؤ اوپن ۲۰۲۶ کے خواتین سنگلز کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ عالمی درجہ بندی میں ۹۳ ویں نمبر پر موجود اشمیتا نے پری کوارٹر فائنل میں امریکہ کی ایشیا جیسوال کو ۲۰-۲۲، ۱۵-۲۱ سے شکست دے کر آخری آٹھ کھلاڑیوں میں جگہ بنائی۔ مئی میں تین ماہ کے انجری وقفے کے بعد واپسی کرنے والی اشمیتا کا یہ مسلسل تیسرا کوارٹر فائنل ہے۔ دوسری جانب ۱۹ سالہ انمول کھرب بھی کوارٹر فائنل میں پہنچ گئیں۔ ان کی حریف ملائیشیا کی گوہ جن وے میچ کے دوران ریٹائرڈ ہو گئیں، اس وقت انمول پہلے گیم میں ۱۲-۴ سے آگے تھیں۔ تاہم ہندوستان کی ایشارانی بروآہ، تھرون منی پلی، روہنگ چوہان، رکشتھا رام راج اور شریا لکشی راجیش اپنے اپنے پری کوارٹر فائنل مقابلے ہار کر ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے۔

شائقین کی حاضری کا نیا عالمی ریکارڈ قائم

نیویارک، 18 جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 میں شائقین کی غیر معمولی دلچسپی کے باعث ایک روز میں اسٹیڈیم آنے والے ناظرین کی تعداد کا نیا عالمی ریکارڈ قائم ہو گیا۔ فیفا کے مطابق 16 جون کو کھیلے گئے چار میچوں میں مجموعی طور پر 2 لاکھ 81 ہزار 223 شائقین نے اسٹیڈیم کا رخ کیا، جو فٹبال ورلڈ کپ کی تاریخ میں ایک دن کی سب سے بڑی حاضری ہے۔ اس کے ساتھ ہی 1994 کے ورلڈ کپ کا 2 لاکھ 77 ہزار 70 تماشائیوں کا سابقہ ریکارڈ بھی ٹوٹ گیا۔ فیفا کے مطابق فرانس، سینیگال، عراق، ناروے، ارجنٹینا، الجزائر، آسٹریا اور اردن کے درمیان کھیلے گئے میچوں میں شائقین کی غیر معمولی تعداد نے اس ریکارڈ کے قیام میں اہم کردار ادا کیا۔ عالمی فٹبال تنظیم نے بتایا کہ ورلڈ کپ 2026 کے ابتدائی چھ روز کے دوران مجموعی طور پر 13 لاکھ 9 ہزار 652 شائقین میچ دیکھنے اسٹیڈیم پہنچے، جبکہ فی میچ اوسط حاضری 65 ہزار 483 رہی۔ فیفا کا کہنا ہے کہ موجودہ رفتار کو دیکھتے ہوئے ورلڈ کپ 2026 مجموعی تماشائیوں کی تعداد کا بھی تاریخی ریکارڈ قائم کرنے کی جانب گامزن ہے۔ واضح رہے کہ 1994 کے ورلڈ کپ میں مجموعی طور پر 35 لاکھ شائقین نے میچ دیکھے تھے۔ ماہرین کے مطابق اگر موجودہ رجحان برقرار رہا تو گروپ مرحلے کے اختتام تک یہ ریکارڈ بھی ٹوٹ سکتا ہے۔ فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو نے کہا کہ 16 جون 2026 ورلڈ کپ کی تاریخ کا ایک یادگار دن بن گیا ہے۔

ایشان کشن کی شاندار واپسی، مزید فتوحات دلانے کا عزم

نئی دہلی، ۱۸ جون (یو این آئی) طویل وقفے کے بعد ہندوستانی ون ڈے ٹیم میں واپسی کرنے والے وکٹ کیپر بلے باز ایشان کشن نے کہا ہے کہ دوبارہ قومی جرسی پہننا ان کے لیے باعث فخر ہے اور وہ اپنی کارکردگی کے ذریعے ہندوستان کو مزید میچ جتانا چاہتے ہیں۔ لکھنؤ میں افغانستان کے خلاف دوسرے ون ڈے میں ایشان کشن نے صرف ۹۷ گیندوں پر ۱۲۵ رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی، جبکہ کپتان شبمن گل نے ۱۵۳ رنز بنائے۔ دونوں نے تیسری وکٹ کے لیے ۲۲۳ رنز کی شراکت قائم کر کے ہندوستان کو ۳۰۴ رنز کے بڑے اسکور تک پہنچایا، جس کے بعد میزبان ٹیم نے ۱۷۰ رنز سے کامیابی حاصل کرتے ہوئے سیریز ۰-۲ سے اپنے نام کر لی۔ میچ کے بعد ایشان کشن نے کہا، "کافی عرصے بعد ہندوستانی جرسی پہننا میرے لیے انتہائی فخر کی بات ہے۔ اس باصلاحیت اور متوازن ٹیم کا حصہ بن کر خوشی محسوس ہو رہی ہے اور میری کوشش ہے کہ اپنی کارکردگی سے ہندوستان کو مزید کامیابیاں دلاؤں۔" انہوں نے کہا کہ ایک کھلاڑی کے طور پر سیکھنے اور بہتر ہونے کا عمل کبھی ختم نہیں ہوتا اور وہ ہر موقع پر ٹیم کے لیے بہترین کردار ادا کرنا چاہتے ہیں۔ دریں اثنا، نوجوان فاسٹ بولر گرنور براڑ نے اپنی کامیابی کا سہرا فرسٹ کلاس کرکٹ اور انڈیا اے کے تجربے کو دیا۔ افغانستان کے خلاف دوسرے ون ڈے میں ۶۰ رنز دے کر تین وکٹیں لینے والے گرنور نے کہا کہ ان کی توجہ اپنی طاقت، رفتار اور درست لینتھ پر قائم رہنے پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی کرکٹ میں کامیابی صرف رفتار سے نہیں بلکہ بہتر منصوبہ بندی، فیلڈ سیٹنگ اور میچ کی صورتحال کے مطابق حکمت عملی اپنانے سے ملتی ہے۔ گرنور نے اس عزم کا اظہار بھی کیا کہ وہ مستقبل میں مزید بہتر کارکردگی دکھا کر ٹیم انڈیا کے لیے زیادہ سے زیادہ کردار ادا کرنا چاہتے ہیں۔ تین میچوں کی سیریز پہلے ہی ہندوستان کے نام ہو چکی ہے، جبکہ آخری ون ڈے ہفتہ کو چنئی کے چیپاک اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا، جہاں افغانستان اپنی ساکھ بچانے کی کوشش کرے گا۔

دورۂ آئرلینڈ و انگلینڈ ویبھو سوریہ ونشی کے لئے اہم

نئی دہلی، ۱۸ جون (یو این آئی) بی سی سی آئی نے ۱۵ سالہ نوجوان بلے باز ویبھو سوریہ ونشی کے پہلے بین الاقوامی دورۂ آئرلینڈ اور انگلینڈ کے دوران ان کے والدین کو بھی ساتھ جانے کی اجازت دے دی ہے تاکہ وہ ممکنہ چیلنجز سے نمٹنے میں ان کی مدد کر سکیں۔ بی سی سی آئی کے سکریٹری دیوجیت سیکیا نے کہا کہ بورڈ ان کے والدین کے سفر اور قیام کے اخراجات برداشت کرے گا۔ سیکیا نے کہا کہ قومی ٹیم میں ۱۴ یا ۱۵ سال کی عمر کے کھلاڑی کا انتخاب ایک غیر معمولی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ سچن تندولکر کے بعد ویبھو جیسے کم عمر کھلاڑی کو سینئر ہندوستانی ٹیم میں جگہ ملی ہے، اس لیے اسے پیشہ ورانہ ماحول سے ہم آہنگ کرنے کے لیے والدین کی موجودگی مددگار ثابت ہوگی۔ ویبھو سوریہ ونشی کو آئی پی ایل ۲۰۲۶ میں شاندار کارکردگی کے بعد پہلی بار ہندوستانی ٹی-۲۰ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے سیزن میں ۷۷۶ رن ۲۳۷٫۳۰ کے اسٹرائیک ریٹ سے بنا کر اورنج کیپ، ایم وی پی اور ایمرجنگ پلیئر کے اعزازات اپنے نام کیے تھے۔ اس وقت وہ سری لنکا میں ہندوستان اے کی نمائندگی کر رہے ہیں اور افغانستان اے و سری لنکا اے کے خلاف سہ فریقی سیریز میں کھیل رہے ہیں۔ حال ہی میں سری لنکا اے کے خلاف میچ کے دوران ان کا میدان میں ایک تنازع بھی سامنے آیا تھا۔ اس معاملے پر سیکیا نے واضح کیا کہ بی سی سی آئی کسی کارروائی پر غور نہیں کر رہا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے معاملات کا فیصلہ میچ ریفری اور امپائرز کے دائرۂ اختیار میں آتا ہے اور بی سی سی آئی اس میں مداخلت نہیں کرے گا۔ ویبھو نے سہ فریقی سیریز میں اب تک چار اننگز میں ۱۱۷ رن ۱۵۳٫۹۴ کے اسٹرائیک ریٹ سے بنائے ہیں، جبکہ ہندوستان اے ۲۱ جون کو دھولا میں ہونے والے فائنل کے لیے کوالیفائی کر چکا ہے۔

گلین فلپس کی شاندار سنچری

دی اوول، ۱۸ جون (یو این آئی): گلین فلپس کی عمدہ سنچری اور ٹام بلنڈل کی نصف سنچری کی بدولت نیوزی لینڈ نے انگلینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے دوسرے دن پہلی اننگز میں ۳۹۱ رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ نے سات وکٹوں پر ۲۹۱ رنز سے اپنی اننگز دوبارہ شروع کی۔ گلین فلپس نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کرتے ہوئے ۱۰۰ رنز کی شاندار اننگز کھیلی، جبکہ ٹام بلنڈل نے ۵۱ رنز کا اہم اضافہ کیا۔ صبح کے سیشن میں نیتھن اسمتھ صرف ۳ رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے، جس کے بعد کائل جیمیسن (۳۱) نے فلپس کے ساتھ نویں وکٹ کے لیے ۸۷ رنز کی اہم شراکت قائم کی۔ جیمیسن کے آؤٹ ہونے کے بعد نیوزی لینڈ کی پوری ٹیم ۳۹۱ رن پر ڈھیر ہوگئی۔ انگلینڈ کی جانب سے جیکب بیتھل نے ۳ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ جوفرا آرچر، میتھیو فشر اور سنی بیکر نے دو دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ میچ میں انگلینڈ کے گیندبازوں کی ایک منفی پہلو یہ بھی رہا کہ انہوں نے اضافی رنز کی مد میں ۵۰ رنز دیے۔

اسپین واپسی کے لیے پُرعزم

نیویارک، ۱۸ جون (یو این آئی): اسپین کے مڈفیلڈر میکل میرینو نے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے اپنے پہلے میچ میں کیپ وردے کے خلاف غیر متوقع ۰-۰ ڈرا کے بعد کہا ہے کہ ٹیم کو گھبرانے کے بجائے صبر اور مثبت سوچ کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا۔ ورلڈ کپ میں پہلی بار شرکت کرنے والی کیپ وردے کی ٹیم نے مضبوط دفاعی کھیل پیش کرتے ہوئے اسپین کو گول کرنے سے روک دیا، جس کے بعد اسپین میں ٹیم کی کارکردگی پر تنقید شروع ہو گئی ہے۔ میرینو نے اعتراف کیا کہ نتیجہ مایوس کن تھا، لیکن کہا کہ ٹورنامنٹ ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے اور غلطیوں کو سدھارنے کے لیے کافی وقت موجود ہے۔ ان کے مطابق خراب نتیجے کے بعد کھلاڑی جلد از جلد اگلا میچ کھیلنا چاہتے ہیں، لیکن ورلڈ کپ کے موجودہ فارمیٹ میں میچوں کے درمیان زیادہ وقفہ ہونے کے باعث ذہنی دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے مواقع پر ٹیم کے اتحاد کو برقرار رکھنا ضروری ہے اور ہر کھلاڑی کو اپنے ساتھیوں کا حوصلہ بڑھانا چاہیے۔ میرینو نے اسپین کی ۲۰۱۰ ورلڈ کپ کامیابی کی مثال دیتے ہوئے یاد دلایا کہ اس وقت بھی اسپین نے اپنا پہلا میچ سوئزرلینڈ سے ہارا تھا، لیکن بعد میں عالمی چیمپئن بنا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ارجنٹینا نے ۲۰۲۲ ورلڈ کپ کا آغاز سعودی عرب کے خلاف شکست سے کیا تھا، مگر آخرکار ٹائٹل جیت لیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اسپین کے لیے یہ محض ایک آغاز ہے اور ٹیم کے پاس صورتحال بدلنے کا پورا موقع موجود ہے۔

آسٹریلیا گارڈنر چوٹ پر محتاط

لیڈز، 18 جون (یو این آئی): آسٹریلیا کی کپتان سوفی مولینیو نے کہا ہے کہ ٹیم انتظامیہ جاری آئی سی سی ویمنز ٹی-20 ورلڈ کپ میں زخمی کھلاڑیوں ایش گارڈنر اور فوبی لچفیلڈ کی واپسی میں کوئی جلدبازی نہیں کرے گی۔ دونوں کھلاڑی بنگلہ دیش کے خلاف آسٹریلیا کی نو وکٹوں سے شاندار فتح میں شرکت نہیں کر سکیں۔ اس کامیابی کے ساتھ آسٹریلیا نے ٹورنامنٹ میں مسلسل دوسری جیت حاصل کی۔ ٹیم اپنا اگلا میچ ہفتہ کو ساؤتھمپٹن میں نیدرلینڈز کے خلاف کھیلے گی۔ فوبی لچفیلڈ ران کی انجری کے باعث نیدرلینڈز اور پاکستان کے خلاف میچوں سے باہر ہو چکی ہیں، جبکہ ایش گارڈنر کی واپسی کے امکانات روشن دکھائی دے رہے ہیں۔ سوفی مولینیو نے کہا، "ایش کی حالت روز بروز بہتر ہو رہی ہے۔ ان کے ٹخنے میں معمولی سوجن آئی تھی اور ہم ساؤتھمپٹن پہنچنے کے بعد ان کی صورتحال کا دوبارہ جائزہ لیں گے۔" دونوں کھلاڑیوں کی عدم موجودگی میں گریس ہیرس اور تجربہ کار فاسٹ بولر میگن شٹ کو ٹیم میں شامل کیا گیا، تاہم ایلیس پیری نے آل راؤنڈ کارکردگی دکھاتے ہوئے میچ کی بہترین کھلاڑی کا اعزاز حاصل کیا۔ مولینیو نے کہا کہ اس کامیابی نے آسٹریلوی اسکواڈ کی گہرائی اور تمام 15 کھلاڑیوں پر اعتماد کو ثابت کیا ہے۔ ان کے مطابق بڑے ٹورنامنٹس میں ایسی صورتحال پیدا ہوتی رہتی ہے اور خوش آئند بات یہ ہے کہ ٹیم کا ہر کھلاڑی موقع ملنے پر ذمہ داری سنبھالنے کے لیے تیار ہے۔

آئی پی ایل کا آغاز جلد کرنے پر غور و خوض

نئی دہلی، 18 جون (یو این آئی): ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) آئی پی ایل 2027 کا آغاز معمول سے پہلے کرنے پر غور کر رہا ہے تاکہ شدید گرمی اور پری مون سون موسم کے اثرات سے بچا جا سکے۔ بی سی سی آئی کے سکریٹری دیوجیت سیکیا نے کہا کہ بورڈ اور آئی پی ایل گورننگ کونسل کے درمیان اس بات پر تبادلہ خیال جاری ہے کہ ٹورنامنٹ کو مارچ کے آخر کے بجائے 10 مارچ کے آس پاس شروع کیا جائے اور 15 مئی تک مکمل کر لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مئی کے دوسرے نصف میں شدید گرمی اور بعض علاقوں میں بارش کے آغاز کے باعث کھلاڑیوں اور شائقین دونوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی لیے کوشش کی جا رہی ہے کہ آئی پی ایل 2027، جو ٹورنامنٹ کا 20واں ایڈیشن ہوگا، موسم کی خرابی سے پہلے ہی اختتام پذیر ہو جائے۔ مسٹر سیکیا کے مطابق انہیں کھلاڑیوں اور شائقین دونوں کی جانب سے شدید گرمی میں میچوں کے انعقاد پر شکایات موصول ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر کھلاڑی اتنے گرم موسم میں کھیلنے کا عادی نہیں ہوتا، اس لیے بہتر ماحول فراہم کرنا بی سی سی آئی کی ترجیح ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بورڈ نے جنرل منیجر ابھے کورودیا کو بھی ممکنہ شیڈول اور ونڈوز کا جائزہ لینے کی ہدایت دی ہے تاکہ آئندہ سیزن کے لیے نیا شیڈول مرتب کیا جا سکے۔

رکشا کھڈے کا تیاریوں کا جائزہ، ہندوستان پہلی بار میزبانی کے لئے تیار

نئی دہلی، ۱۸ جون (یو این آئی) نوجوانوں کے امور اور کھیل کود کی وزیر مملکت محترمہ رکشا کھڈسے نے آج نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں ایشین سینئر فینسنگ چیمپئن شپ ۲۰۲۶ کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ یہ باوقار براعظمی مقابلہ ۱۹ سے ۲۴ جون تک منعقد ہوگا۔ چیمپئن شپ کا باضابطہ افتتاح ۱۹ جون کو شام ۶ بجے بھارت منڈپم (پرگتی میدان) کے ہال نمبر ۲ اور ۳ میں ہوگا۔ افتتاحی تقریب کا عنوان «ایک خواب، ایک بلیڈ، ایک فخر» رکھا گیا ہے، جس کا مقصد فینسنگ کے کھیل، اسپورٹس میں عمدگی اور بین الاقوامی یکجہتی کے جذبے کو اجاگر کرنا ہے۔ افتتاحی تقریب میں نوجوانوں کے امور اور کھیل کے مرکزی وزیر منسکھ مانڈویہ بطور مہمان خصوصی شرکت کریں گے۔ تقریب میں عالمی فینسنگ سے متعلق متعدد نمایاں شخصیات بھی موجود ہوں گی۔ اس موقع پر بین الاقوامی کھیلوں کی ممتاز شخصیات کی باوقار موجودگی بھی متوقع ہے جن میں عبدالمنعم الحسینی، قائم مقام صدر فیڈریشن انٹرنیشنل ڈی ایسکریم (ایف آئی ای)، شیخ سالم بن سلطان القاسمی، صدر فینسنگ کنفیڈریشن آف ایشیا (ایف سی اے) اور ویتالی لوگون گریچ بن، صدر یورپین فینسنگ کنفیڈریشن (ای ایف سی) شامل ہوں گے۔ معائنہ کے دوران رکشا کھڈسے کے ہمراہ فینسنگ ایسوسی ایشن آف انڈیا کے صدر ستیش پائل اور سکریٹری جنرل راجیو مہتا بھی موجود تھے۔ وفد نے مقابلوں کے لیے تیار کیے گئے بنیادی ڈھانچے، کھلاڑیوں کی سہولیات، ٹیکنالوجی پر مبنی آفیشیٹنگ سسٹم اور دیگر انتظامات کا جائزہ لیا۔ وزیر نے جدید اسپورٹس ٹیکنالوجی اور عالمی معیار کی سہولیات کو سراہتے ہوئے کہا کہ تربیت، کارکردگی کے تجزیے اور مقابلوں کے انتظام میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کھلاڑیوں کو بین الاقوامی سطح پر بہتر کارکردگی کے لیے تیار کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ چیمپئن شپ اس اعتبار سے تاریخی اہمیت رکھتی ہے کہ بھارت پہلی مرتبہ ایشین سینئر فینسنگ چیمپئن شپ کی میزبانی کر رہا ہے۔ ایونٹ میں ۳۶ ممالک کے ۷۸۷ نمائندوں کی شرکت متوقع ہے، جن میں ۴۰۶ کھلاڑی، ۷۵ کوچز، ۹ منیجرز، ۱۳ معاون عملہ، ۴۰ مندوبین، ۴۸ رضاکار اور ۱۵۱ مقامی منتظمین شامل ہیں۔ رکشا کھڈسے نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان تیزی سے عالمی اسپورٹس طاقت کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ان کے مطابق کھیلو بھارت نیتی ۲۰۲۵ کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے، کھلاڑیوں کی معاونت، ابھرتے ہوئے کھیلوں کے فروغ اور بین الاقوامی مقابلوں کی میزبانی کے لیے جامع لائحہ عمل فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے بین الاقوامی مقابلے کھلاڑیوں کو قیمتی تجربہ فراہم کرتے ہیں، کھیلوں میں عمدگی کو فروغ دیتے ہیں اور ہندوستان کو عالمی کھیلوں کے نقشے پر مزید مضبوط بناتے ہیں۔ انہوں نے چیمپئن شپ کی تیاریوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے فینسنگ ایسوسی ایشن آف انڈیا، تنظیمی عہدیداروں اور تمام متعلقہ اداروں کی کوششوں کو سراہا۔

پلوامہ میں 19 جون کو "یوگا رن" کا اہتمام

عالمی یوم یوگا ۲۰۲۶ کی تقریبات کے سلسلے میں ضلع پلوامہ میں آج ۱۹ جون کو "یوگا رن" کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یہ پروگرام محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس پلوامہ اور محکمہ آیوش پلوامہ کے باہمی اشتراک سے منعقد ہو رہا ہے، جس کا مقصد عوام میں صحت مند طرز زندگی اور جسمانی سرگرمیوں کے تئیں بیداری پیدا کرنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق یوگا رن صبح ۷ بجے ویمنز ڈگری کالج پلوامہ سے شروع ہوگی اور بولورہ کراسنگ تک جاری رہے گی۔ اس تقریب میں نوجوانوں، طلبہ، کھلاڑیوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ افراد کی بڑی تعداد کی شرکت متوقع ہے۔ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس پلوامہ کے ایگزیکٹو انچارج شمیم نے بتایا کہ یہ پروگرام ۲۱ جون کو منائے جانے والے ۱۲ویں بین الاقوامی یوم یوگا کی تقریبات کا ایک اہم حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سرگرمی کا بنیادی مقصد نوجوان نسل میں صحت مند طرز زندگی، جسمانی فٹنس اور ذہنی تندرستی کے بارے میں شعور بیدار کرنا ہے تاکہ معاشرے میں صحت مند عادات کو فروغ دیا جا سکے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ نوڈل آفیسر آیوش ڈاکٹر فاروق نقشبندی نے کہا کہ یوگا نہ صرف جسمانی صحت کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوتا ہے بلکہ ذہنی سکون، مثبت سوچ اور متوازن طرز زندگی کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کی سرگرمیاں لوگوں کو صحت مند زندگی اپنانے کی ترغیب دیتی ہیں اور معاشرتی ہم آہنگی کو فروغ دینے کا مؤثر ذریعہ ہیں۔ ڈاکٹر نقشبندی نے عوام، بالخصوص نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ "یوگا رن" میں بھرپور شرکت کریں اور عالمی یوم یوگا کے پیغام کو عام کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ واضح رہے کہ عالمی یوم یوگا ہر سال ۲۱ جون کو دنیا بھر میں منایا جاتا ہے۔

اچھہ بل زون کا انڈر 14- اور انڈر 17- گرلز کبڈی ٹائٹلز پر قبضہ

اننت ناگ، ۱۸ جون: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (وائی ایس ایس) اننت ناگ کی جانب سے انڈر-۱۴ اور انڈر-۱۷ گرلز کبڈی مقابلوں کا کامیاب انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف زونز کی ٹیموں نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ انڈر-۱۴ کے فائنل مقابلے میں زون اچھہ بل نے زون اننت ناگ کو شکست دے کر چیمپئن شپ اپنے نام کی۔ اسی طرح انڈر-۱۷ کے فائنل میں بھی زون اچھہ بل اور زون اننت ناگ کے درمیان سنسنی خیز مقابلہ دیکھنے کو ملا، جس میں زون اچھہ بل نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ان فتوحات کے ساتھ زون اچھہ بل نے انڈر-۱۴ اور انڈر-۱۷ دونوں گرلز زمروں میں پہلی پوزیشن حاصل کرتے ہوئے ڈبل ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے عہدیداران نے کامیاب ٹیموں کو مبارکباد پیش کی اور ٹورنامنٹ کے دوران تمام کھلاڑیوں کی بہترین کھیل روح اور مسابقتی جذبے کو سراہا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ کے ہاں ہونے والے کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس پر تحریری خبر کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو کوئی معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی ادارہ کی طرف سے ادارہ کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔

(۲) جوائس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی ٹیموں کے متعلق مقامی اور مقابلوں کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات اور دوسری کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور ٹیم کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط تیم کو اس مقابلوں، کھلاڑی اور مقابلوں میں حصہ لینے کے لئے کسی بھی طرف سے ادارہ کوئی مالی کرتا ہے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781